وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و با محاورہ ترجمہ کے ساتھ

16

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ہوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِ خیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں پندرہ پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ سولہواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

اکتوبر 2021ء

قَالَ	اَلَمۡ اَقُلۡ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنۡ	تَسۡتَطِيۡعَ	مَعِىَ	صَبۡرًا
اس نے کہا	کیا میں نے نہیں کہا	تیرے لئے	یقیناً تو	ہر گز نہیں	تو استطاعت رکھتا ہے	میرے ساتھ	صبر

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿76﴾

اس نے کہا کیا تجھے میں نے کہا نہیں تھا کہ تو ہر گز میرے ساتھ صبر کی استطاعت نہیں رکھ سکے گا۔

قَالَ	اِنۡ	سَاَلۡتُكَ	عَنۡ	شَىۡءٍۢ	بَعۡدَهَا	فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ
اس نے کہا	اگر	میں نے تجھ سے پوچھا	سے	بات، چیز	اس کے بعد	پس تو مجھے ساتھ نہ رکھنا

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ

اس نے کہا اگر اس کے بعد میں تجھ سے کوئی سوال پوچھوں تو پھر مجھے اپنے ساتھ نہ رہنے دینا۔

قَدۡ	بَلَغۡتَ	مِنۡ	لَّدُنِّىۡ	عُذۡرًا	فَانْطَلَقَا
یقیناً	تو پہنچ چکا	سے	میری طرف	عذر، جواز	پس وہ دونوں چل پڑے

قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿77﴾ فَانْطَلَقَا

یقیناً میری طرف سے تُو ہر جواز پا چکا ہے۔ وہ دونوں پھر روانہ ہوئے۔

حَتّٰٓى	اِذَاۤ	اَتَيَاۤ	اَهۡلَ	قَرۡيَةِ	اسۡتَطۡعَمَاۤ	اَهۡلَهَا
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے	رہنے والے، اہل	بستی	ان دونوں نے کھانا مانگا	اس کے رہنے والے

حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا

یہاں تک کہ جب وہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو اُس کے مکینوں سے انہوں نے کھانا مانگا۔

فَاَبَوۡا	اَنۡ	يُّضَيِّفُوۡهُمَا	فَوَجَدَا	فِيۡهَا	جِدَارًا
پس انہوں نے انکار کیا	کہ	وہ ان دونوں کی میزبانی کریں	پس ان دونوں نے پایا	اس میں	دیوار

فَاَبَوۡا اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا

پس انہوں نے انکار کر دیا کہ ان کی میزبانی کریں۔ وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی

يُّرِيۡدُ	اَنۡ يَّنۡقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ	لَوۡ	شِئۡتَ	لَـتَّخَذۡتَ	عَلَيۡهِ	اَجۡرًا
وہ چاہتا ہے	کہ وہ گر جائے	پس اس نے اسے سیدھا کر دیا	اس نے کہا	اگر	تو چاہتا	ضرور تو لے لیتا	اس پر	اُجرت

يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَـتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ﴿78﴾

جو گرا ہی چاہتی تھی۔ تو اُس نے اُسے سیدھا کر دیا۔ اس نے کہا اگر تُو چاہتا تو ضرور اس کام پر اُجرت لے سکتا تھا۔

قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ
اس نے کہا	یہ	جدائی	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان	میں ضرور تمہیں آگاہ کروں گا	حقیقت سے

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ

اس نے کہا یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔ اب میں تجھے اس کی حقیقت بتا تا ہوں

مَا	لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ
جو	نہیں	تو طاقت رکھتا ہے	اس پر	صبر	جو	کشتی

مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿79﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

جس پر تو صبر نہیں کرسکا۔ جہاں تک کشتی کا تعلق ہے

فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي	الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ اَعِيْبَهَا
پس وہ تھی	مسکینوں کیلئے	وہ کام کرتے ہیں	میں	سمندر	پس میں نے ارادہ کیا	کہ میں اسے عیب دار کروں

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا

تو وہ چند غریبوں کی ملکیت تھی جو سمندر میں محنت مزدوری کرتے تھے۔ پس میں نے چاہا کہ اس میں نقص ڈال دوں

وَ	كَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا
اور	وہ تھا	ان کے پیچھے	بادشاہ	وہ لے لیتا ہے	ہر ایک	کشتی	چھیننا، غصب کرنا

وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿80﴾

کیونکہ ان کے پیچھے پیچھے ایک بادشاہ (آرہا) تھا جو ہر کشتی کو غصب کر لیتا تھا۔

وَ	اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ
اور	جو	لڑکا	پس وہ تھا	اس کے ماں باپ	مومن (جمع)

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ

اور جہاں تک لڑکے کا تعلق ہے تو اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے۔

فَخَشِيْنَآ	اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا
پس ہم ڈرے	کہ وہ ان دونوں پر چڑھا لائے گا	سرکشی	اور	ناشکری، کفر

فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ﴿81﴾

پس ہم ڈرے کہ کہیں وہ سرکشی اور ناشکری کرتے ہوئے ان پر ناقابلِ برداشت بوجھ نہ ڈال دے۔

فَاَرَدْنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً
پس ہم نے ارادہ کیا	کہ	وہ ان دونوں کو بدل دے	ان دونوں کا ربّ	بہتر	اس سے	پاکبازی، پاکیزگی

فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

پس ہم نے چاہا کہ اُن کا ربّ انہیں پاکبازی کے اعتبار سے اس سے بہتر

وَّ	اَقْرَبَ	رُحْمًا	وَ	اَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ
اور	زیادہ قریب	رحم	اور	جو	دیوار	پس وہ تھا

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿82﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

اور زیادہ رحم کرنے والا متبادل عطا کرے۔ اور جہاں تک دیوار کا تعلق ہے تو وہ

لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَّهُمَا
دولڑکوں کیلئے	دو یتیم	میں	شہر	اور	وہ تھا	اس کے نیچے	خزانہ	ان دونوں کیلئے

لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا

شہر میں رہنے والے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کے لئے خزانہ تھا

وَ	كَانَ	اَبُوْهُمَا	صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا
اور	وہ تھا	ان دونوں کا باپ	نیک	پس اس نے چاہا	تیرا ربّ	کہ	وہ دونوں پہنچیں	ان دونوں کی جوانی / بلوغت

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا

اور اُن کا باپ ایک نیک شخص تھا۔ پس تیرے ربّ نے ارادہ کیا کہ وہ دونوں اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں

وَ	يَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ
اور	وہ دونوں نکالیں	ان دونوں کا خزانہ	رحمت	سے	تیرا ربّ

وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ

اور اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تیرے ربّ کی طرف سے بطور رحمت تھا۔

وَ	مَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ	اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ
اور	نہیں	میں نے اسے کیا	سے	میرا حکم	وہ	حقیقت، حکمت

وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

اور میں نے ایسا اپنی مرضی سے نہیں کیا۔ یہ حکمت تھی ان باتوں کی

مَا	لَمْ تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ
جو	تو استطاعت نہیں رکھتا ہے	اس پر	صبر، برداشت	اور	وہ تجھ سے پوچھتے ہیں

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿83﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

جن پر تجھے صبر کی استطاعت نہ تھی۔ اور وہ تجھ سے

عَنْ	ذِى الْقَرْنَيْنِ	قُلْ	سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا
سے	ذوالقرنین، دوصدیوں والا	تو کہہ دے	میں ضرور پڑھوں گا	تم پر	اس میں سے	ذکر

عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿84﴾

ذوالقرنین کے بارہ میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دے کہ میں ضرور اس کا کچھ ذکر تم پر پڑھوں گا۔

اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِى	الْاَرْضِ	وَ
یقیناً ہم	ہم نے طاقت دی/ہم نے تمکنت بخشی	اس کے لئے	میں	زمین	اور

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَ

ہم نے یقیناً اُسے زمین میں تمکنت بخشی تھی اور

اٰتَيْنٰهُ	مِنْ	كُلِّ	شَىْءٍ	سَبَبًا	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا
ہم نے اسے دیا	سے	ہر ایک، تمام	چیز	سبب، راستہ	پس اس نے پیروی کی	سبب، راستہ

اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿85﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿86﴾

اُسے ہر قسم کے کاموں کے وسائل عطا کئے تھے۔ پس وہ ایک رستے پر چل پڑا۔

حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا
یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	غروب ہونے کی جگہ	سورج	اس نے اسے پایا

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ تک پہنچا اُس نے اسے

تَغْرُبُ	فِىْ	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا
وہ غروب ہوتی ہے	میں	چشمہ	بدبودار کیچڑ	اور	اس نے پایا	اس کے پاس	قوم

تَغْرُبُ فِىْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا

ایک بدبودار کیچڑ کے منبع میں غروب ہوتے دیکھا اور اس کے پاس ہی ایک قوم کو پایا۔

تُعَذِّبَ	اَنۡ	اِمَّآ	يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ	قُلۡنَا
تو عذاب دیتا ہے	کہ	یا	اے ذوالقرنین	ہم نے کہا

قُلۡنَا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّآ اَنۡ تُعَذِّبَ

ہم نے کہا اے ذوالقرنین چاہے تو عذاب دے

حُسۡنًا	فِيۡهِمۡ	اَنۡ تَتَّخِذَ	اِمَّآ	وَ
اچھا رویہ، نیکی	ان میں	کہ تو اختیار کر	یا	اور

وَاِمَّآ اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ حُسۡنًا ﴿87﴾

اور چاہے تو ان کے معاملہ میں اچھا رویہ اختیار کر۔

نُعَذِّبُهٗ	فَسَوۡفَ	ظَلَمَ	مَنۡ	اَمَّا	قَالَ
ہم اسے عذاب دیں گے	پس ضرور	اس نے ظلم کیا	جو، جس	جو	اس نے کہا

قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ

اس نے کہا جس نے بھی ظلم کیا ہم اُسے ضرور عذاب دیں گے۔

نُّكۡرًا	عَذَابًا	فَيُعَذِّبُهٗ	رَبِّهٖ	اِلٰى	يُرَدُّ	ثُمَّ
سخت، بُرا	عذاب	پس وہ اسے عذاب دے گا	اس کا ربّ	طرف	وہ لوٹایا جائے گا	پھر

ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿88﴾

پھر وہ اپنے ربّ کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اُسے (اور بھی) زیادہ سخت عذاب دے گا۔

الۡحُسۡنٰى	جَزَآءَ	فَلَهٗ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	اٰمَنَ	مَنۡ	اَمَّا	وَ
بھلائی، عمدہ	جزاء، بدلہ	تو اس کے لئے	نیک، عمدہ	اس نے عمل کیا	اور	وہ ایمان لایا	جو	جو	اور

وَاَمَّا مَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ اِلۡحُسۡنٰى ۚ

اور وہ جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کئے تو اس کے لئے جزا کے طور پر سراسر بھلائی ہوگی

سَبَبًا	اَتۡبَعَ	ثُمَّ	يُسۡرًا	اَمۡرِنَا	مِنۡ	لَهٗ	سَنَقُوۡلُ	وَ
راستہ	وہ پیچھے لگا/اس نے پیروی کی	پھر	آسانی	ہمارا حکم	سے	اس کیلئے	ہم ضرور کہیں گے	اور

وَسَنَقُوۡلُ لَهٗ مِنۡ اَمۡرِنَا يُسۡرًا ﴿89﴾ ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿90﴾

اور ہم اس کے لئے اپنے حکم سے آسانی کا فیصلہ صادر کریں گے۔ پھر وہ ایک اور رستے پر چل پڑا۔

حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى	قَوْمٍ
یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	طلوع ہونے کی جگہ	سورج	اس نے اس کو پایا	وہ طلوع ہوتی ہے	پر، اوپر	قوم

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ

یہاں تک کہ وہ جب سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچا تو اُس نے اُسے ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے پایا

لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا	سِتْرًا
ہم نے نہیں بنایا	ان کے لئے	اس کے سوا/علاوہ	روک، پردہ

لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿91﴾

جن کے لئے ہم نے اُس (یعنی سورج) سے ورے کوئی روک نہیں بنائی تھی۔

كَذٰلِكَ	وَ	قَدْ	اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا
اسی طرح	اور	یقیناً	ہم نے احاطہ کیا	اس کو جو	اس کے پاس	علم، خبر

كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿92﴾

اسی طرح ہوُا۔ ہم اس کے ہر تجربہ کا احاطہ کئے ہوئے تھے۔

ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ
پھر	وہ پیچھے چل پڑا	راستہ	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	درمیان	دو دیواریں

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿93﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ

پھر وہ ایک اَور رستے پر چل پڑا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا

وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَّا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا
اس نے پایا	ان دونوں کے علاوہ	قوم	نہیں	وہ قریب ہوتے ہیں	وہ سمجھتے ہیں	بات

وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿94﴾

تو ان دونوں کے وَرے اُس نے ایک اور قوم کو پایا جن کے لئے بات سمجھنا مشکل تھا۔

قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ
انہوں نے کہا	اے ذوالقرنین	یقیناً	یاجوج	اور	ماجوج

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ

انہوں نے کہا اے ذوالقرنین! یقیناً یاجوج اور ماجوج

مُفۡسِدُوۡنَ	فِی	الۡاَرۡضِ	فَهَلۡ	نَجۡعَلُ	لَكَ	خَرۡجًا
فساد کرنے والے	میں	زمین	پس کیا	ہم مقرر کرتے ہیں	تیرے لئے	خراج، ٹیکس

مُفۡسِدُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا

زمین میں فساد کرنے والے ہیں۔ پس کیا ہم تیرے لئے اس پر کوئی خراج مقرر کر دیں

عَلٰۤی	اَنۡ	تَجۡعَلَ	بَیۡنَنَا	وَ	بَیۡنَهُمۡ	سَدًّا
پر، اوپر	کہ	تو بنا دے	ہمارے درمیان	اور	ان کے درمیان	روک، دیوار

عَلٰۤی اَنۡ تَجۡعَلَ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَهُمۡ سَدًّا (95)

کہ تو ان کے اور ہمارے درمیان کوئی روک بنا دے۔

قَالَ	مَا	مَكَّنِّیۡ	فِیۡهِ	رَبِّیۡ	خَیۡرٌ	فَاَعِیۡنُوۡنِیۡ	بِقُوَّةٍ
اس نے کہا	جو	اس نے مجھے طاقت دی	اس میں	میرا ربّ	بہتر ہے	پس تم میری مدد کرو	قوّت کے ساتھ

قَالَ مَا مَكَّنِّیۡ فِیۡهِ رَبِّیۡ خَیۡرٌ فَاَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّةٍ

اس نے کہا میرے ربّ نے جو مجھے تمکنت بخشی ہے وہ بہتر ہے۔ پس تم صرف قوّت کے ذریعہ میری مدد کرو

اَجۡعَلۡ	بَیۡنَكُمۡ	وَ	بَیۡنَهُمۡ	رَدۡمًا	اٰتُوۡنِیۡ	زُبَرَ	الۡحَدِیۡدِ
میں بناؤں گا	تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان	روک، دیوار	تم مجھے دو	ٹکڑے	لوہا

اَجۡعَلۡ بَیۡنَكُمۡ وَ بَیۡنَهُمۡ رَدۡمًا ۙ(96) اٰتُوۡنِیۡ زُبَرَ الۡحَدِیۡدِ ؕ

میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک بڑی روک بنا دوں گا۔ مجھے لوہے کے ٹکڑے لا دو۔

حَتّٰۤی	اِذَا	سَاوٰی	بَیۡنَ	الصَّدَفَیۡنِ	قَالَ	انۡفُخُوۡا
یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کر دیا	درمیان	دو پہاڑ، دو اونچی چوٹیاں	اس نے کہا	تم دھونکو/پھونکو

حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیۡنَ الصَّدَفَیۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ

یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کی درمیانی جگہ کو (بھر کر) برابر کر دیا تو اس نے کہا اب آگ دھونکو۔

حَتّٰۤی	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوۡنِیۡۤ	اُفۡرِغۡ	عَلَیۡهِ	قِطۡرًا
یہاں تک کہ	جب	اس نے اسے بنا دیا	آگ	اس نے کہا	تم مجھے دو	میں انڈیلوں گا	اس پر	پگھلا ہوا تانبا

حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِیۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَیۡهِ قِطۡرًا ؕ(97)

یہاں تک کہ جب اس نے اسے آگ بنا دیا اس نے کہا مجھے دو کہ میں اس پر تانبا ڈالوں۔

فَمَا	اسۡطَاعُوۡۤا	اَنۡ يَّظۡهَرُوۡهُ	وَ	مَا	اسۡتَطَاعُوۡا	لَهٗ	نَقۡبًا
پس نہ	انہوں نے طاقت پائی	کہ وہ اسے پھلانگتے ہیں	اور	نہ	انہوں نے استطاعت پائی	اس کے لئے	نقب لگانا، سوراخ کرنا

فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ يَّظۡهَرُوۡهُ وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿98﴾

پس اُسے پھلانگنے کی اُن میں قدرت نہ تھی اور نہ وہ استطاعت رکھتے تھے کہ اس میں نقب لگا سکیں۔

قَالَ	هٰذَا	رَحۡمَةٌ	مِّنۡ	رَّبِّىۡ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعۡدُ	رَبِّىۡ
اس نے کہا	یہ	رحمت	سے	میرا ربّ	پس جب	وہ آیا	وعدہ	میرا ربّ

قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّىۡ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّىۡ

اس نے کہا یہ میرے ربّ کی رحمت ہے۔ پس جب میرے ربّ کا وعدہ آئے گا

جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعۡدُ	رَبِّىۡ	حَقًّا
اس نے اسے بنادیا	ٹکڑے ٹکڑے	اور	وہ تھا	وعدہ	میرا ربّ	سچا

جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّىۡ حَقًّا ﴿99﴾

تو وہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کردے گا اور یقیناً میرے ربّ کا وعدہ سچا ہے۔

وَ	تَرَكۡنَا	بَعۡضَهُمۡ	يَوۡمَئِذٍ	يَّمُوۡجُ	فِىۡ	بَعۡضٍ
اور	ہم نے چھوڑ دیا	ان میں سے بعض	اُس دن	وہ موجیں مارتا ہے	میں	بعض

وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ يَّمُوۡجُ فِىۡ بَعۡضٍ

اور اس دن ہم ان میں سے بعض کو بعض پر موج در موج چڑھائی کرنے دیں گے

وَّ	نُفِخَ	فِى	الصُّوۡرِ	فَجَمَعۡنٰهُمۡ	جَمۡعًا
اور	وہ پھونکا گیا	میں	صُور	پس ہم نے انہیں اکٹھا کیا	اکٹھا کرنا، جمع کرنا

وَّنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ﴿100﴾

اور صور پھونکا جائے گا اور ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے۔

وَّ	عَرَضۡنَا	جَهَنَّمَ	يَوۡمَئِذٍ	لِّلۡكٰفِرِيۡنَ	عَرۡضَا
اور	ہم نے سامنے کھڑا کیا	جہنم، دوزخ	اُس دن	کافروں کے لئے	سامنے کھڑا کرنا

وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ﴿101﴾

پھر ہم اس دن جہنّم کو کافروں کے سامنے لا کھڑا کریں گے۔

ذِكۡرِىۡ	عَنۡ	غِطَآءٍ	فِىۡ	اَعۡيُنُهُمۡ	كَانَتۡ	اَلَّذِيۡنَ
میرا ذکر	سے	پردہ	میں	اُن کی آنکھیں	وہ تھی	وہ لوگ

اَلَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ

جن کی آنکھیں میرے ذکر سے پردے میں تھیں

كَفَرُوۡۤا	الَّذِيۡنَ	اَفَحَسِبَ	سَمۡعًا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	لَا	كَانُوۡا	وَ
انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ	پس کیا اس نے گمان کیا	سننا	وہ طاقت رکھتے ہیں	نہیں	وہ تھے	اور

وَكَانُوۡا لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿102﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا

اور وہ سننے کی بھی توفیق نہیں رکھتے تھے۔ پس کیا وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا گمان کرتے ہیں

11 ع 19 2

اَوۡلِيَآءَ	دُوۡنِىۡۤ	مِنۡ	عِبَادِىۡ	اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا
دوست، ولی (جمع)	میرے سوا/علاوہ	سے	میرے بندے	کہ وہ بنالیں

اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا عِبَادِىۡ مِنۡ دُوۡنِىۡۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ

کہ وہ میری بجائے میرے بندوں کو اپنے ولی بنالیں گے؟

نُزُلًا	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	جَهَنَّمَ	اَعۡتَدۡنَا	اِنَّاۤ
مہمانی	کافروں کے لئے	جہنم	ہم نے تیار کیا	یقیناً ہم

اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ نُزُلًا ﴿103﴾

یقیناً ہم نے کافروں کے لئے مہمانی کے طور پر جہنم تیار کر رکھی ہے۔

اَعۡمَالًا	بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ	نُنَبِّئُكُمۡ	هَلۡ	قُلۡ
اعمال	بہت گھاٹا اٹھانے والوں پر	ہم تمہیں آگاہ کریں گے	کیا	تو کہہ دے

قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ﴿104﴾

کہہ دے کہ کیا ہم تمہیں اُن کی خبر دیں جو اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹا کھانے والے ہیں۔

الدُّنۡيَا	الۡحَيٰوةِ	فِى	سَعۡيُهُمۡ	ضَلَّ	اَلَّذِيۡنَ
دنیا	زندگی	میں	ان کی کوشش	وہ ضائع ہوگیا	وہ لوگ

اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

جن کی تمام تر کوششیں دنیوی زندگی کی طلب میں گم ہوگئیں

وَ	هُمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا
اور	وہ	وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ	وہ اچھا کرتے ہیں	صنعت کاری

وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿105﴾

اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ صنعت کاری میں کمال دکھا رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ	لِقَآئِهٖ
وہ	لوگ	انہوں نے کفر کیا	آیات کا	اُن کا ربّ	اور	اس کی لقاء، اس کی ملاقات

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ربّ کی آیات اور اس کی لقاء سے انکار کر دیا۔

فَحَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا
پس وہ ضائع ہوگئی	ان کے اعمال	پس نہ	ہم قائم کریں گے	ان کے لئے	دن	قیامت	وزن، اہمیت

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿106﴾

پس ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور قیامت کے دن ہم ان لوگوں کو کوئی اہمیت نہیں دیں گے۔

ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوْا
وہ	ان کی جزا، ان کا بدلہ	جہنم	بسبب اس کے جو	انہوں نے کفر کیا

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

یہ ہے ان کی جزا جہنم بسبب اس کے کہ انہوں نے کفر کیا

وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَ	رُسُلِيْ	هُزُوًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	انہوں نے بنایا	میری آیات	اور	میرے رسول (جمع)	مذاق، ہنسی	یقیناً	وہ لوگ

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿107﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور میری آیات اور میرے رسولوں کو مذاق بنا بیٹھے۔ یقیناً وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا
وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کئے	نیک (جمع)	وہ تھی	ان کے لئے	جنتیں، باغات	فردوس	مہمانی

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿108﴾

ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان کے لئے مہمانی کے طور پر فردوس کی جنتیں ہیں۔

خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	لَا	یَبْغُوْنَ	عَنْهَا	حِوَلًا
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	نہیں	وہ چاہتے ہیں	اس سے	جدا ہونا، الگ ہونا

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿109﴾

وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔ کبھی ان سے جدا ہونا نہیں چاہیں گے۔

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّیْ
تو کہہ دے	اگر	وہ ہے	سمندر، دریا	سیاہی، روشنائی	کلمات کے لئے	میرا ربّ

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ

کہہ دے کہ اگر سمندر میرے ربّ کے کلمات کے لئے روشنائی بن جائیں

لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ	تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّیْ
ضرور وہ ختم ہو جاتا	سمندر، دریا	پہلے	کہ	وہ ختم ہوئی	کلمات	میرا ربّ

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ

تو سمندر ضرور ختم ہو جائیں گے پیشتر اس کے کہ میرے ربّ کے کلمات ختم ہوں

وَ	لَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
اور	اگر	ہم لائے	اس کی مانند	بطور مدد	تو کہہ دے	یقیناً	مَیں	بشر، انسان	تمہاری مانند

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿110﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

خواہ ہم بطور مدد اس جیسے اور (سمندر) لے آئیں۔ کہہ دے کہ میں تو محض تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔

یُوْحٰۤى	اِلَیَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ
وحی کیا جاتا ہے	میری طرف	صرف، محض	تمہارا معبود	معبود	ایک

یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے۔

فَمَنْ	كَانَ	یَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلْیَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا
پس جو	وہ ہے	وہ امید رکھتا ہے	ملنا، لقاء، ملاقات	اس کا ربّ	پس چاہئے کہ وہ کرے	عمل	نیک

فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

پس جو کوئی اپنے ربّ کی لقاء چاہتا ہے وہ (بھی) نیک عمل بجا لائے

وَّ	لَا	يُشۡرِكۡ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖۤ	اَحَدًا
اور	نہ	وہ شریک کرے	عبادت کے ساتھ	اس کا ربّ	کوئی ایک

وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿111﴾

اور اپنے ربّ کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

12 ع 9 3

سُوۡرَةُ مَرۡيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ اٰيَةً وَّسِتَّةُ رُكُوۡعَاتٍ

سورہ مریم مکّی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 99 آیات اور 6 رکوع ہیں۔

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

كٓ	هٰ	يَا	عٓ	صٓ
كَافٍ : کافی	هَادٍ : ہادی	يَا : اے	عَالِمُ : جاننے والے	صَادِقُ : صادق

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿2﴾

اَنۡتَ كَافٍ وَّهَادٍ يَا عَالِمُ يَا صَادِقُ : تُو کافی ہے اور ہادی ہے، اے جاننے والے، اے صادق۔

ذِكۡرُ	رَحۡمَتِ	رَبِّكَ	عَبۡدَهٗ	زَكَرِيَّا
ذکر	رحمت	تیرا ربّ	اس کا بندہ	زکریا

ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿3﴾

یہ ذکر ہے تیرے ربّ کی رحمت کا اُس کے بندے زکریا پر۔

اِذۡ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً	خَفِيًّا	قَالَ	رَبِّ
جب	اس نے پکارا	اس کا ربّ	پکارنا	آہستہ	اس نے کہا	اے میرے ربّ

اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿4﴾ قَالَ رَبِّ

جب اس نے اپنے ربّ کو دھیمی آواز میں پکارا۔ کہا اے میرے ربّ!

اِنِّیْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّیْ	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَیْبًا
یقیناً میں	وہ کمزور ہوگیا	ہڈی	میری	اور	وہ بھڑک اٹھا	سر	بڑھاپا

اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا

یقیناً میری ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں اور سر بڑھاپے سے بھڑک اٹھا ہے۔

وَّ	لَمْ اَكُنْۢ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِیًّا
اور	میں نہیں ہوا	تیری دعا سے	اے میرے ربّ	بدنصیب، بدبخت

وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا ⑤

پھر بھی میرے ربّ! میں تجھ سے دعا مانگتے ہوئے کبھی بدنصیب نہیں ہوا۔

وَ	اِنِّیْ	خِفْتُ	الْمَوَالِیَ	مِنْ	وَّرَآءِیْ	وَ
اور	یقیناً میں	میں ڈرا	ورثاء	سے	میرے بعد	اور

وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَ

اور میں یقیناً اپنے بعد اپنے شرکاء سے ڈرتا ہوں جبکہ

كَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِیْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	وَلِیًّا
وہ ہے	میری بیوی	بانجھ	پس تُو عطا کر	مجھے	سے	تیری طرف سے	وارث

كَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ⑥

میری بیوی بھی بانجھ ہے۔ پس مجھے خود اپنی جناب سے ایک وارث عطا کر۔

یَّرِثُنِیْ	وَ	یَرِثُ	مِنْ	اٰلِ	یَعْقُوْبَ	وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِیًّا
وہ میرا ورثہ پاتا ہے	اور	وہ ورثہ پاتا ہے	سے	آل	یعقوب	اور	تو اسے بنا	اے میرے ربّ	پسندیدہ

یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ⑦

جو میرا ورثہ بھی پائے اور آل یعقوب کا ورثہ بھی پائے اور اے میرے ربّ! اسے بہت پسندیدہ بنا۔

یٰزَكَرِیَّآ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اِۨسْمُهٗ	یَحْیٰی
اے زکریا	یقیناً ہم	ہم تجھے بشارت دیتے ہیں	لڑکے کی	اس کا نام	یحیٰی

یٰزَكَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اِۨسْمُهٗ یَحْیٰی

اے زکریا! یقیناً ہم تجھے ایک عظیم بیٹے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحیٰی ہوگا۔

لَمْ نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ	قَبْلُ	سَمِيًّا	قَالَ	رَبِّ
ہم نے نہیں بنایا	اس کے لئے	سے	پہلے	نام	اس نے کہا	اے میرے ربّ

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿8﴾ قَالَ رَبِّ

ہم نے اس کا پہلے کوئی ہمنام نہیں بنایا۔اس نے کہا اے میرے ربّ!

اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	كَانَتِ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا
کیوں کر، کیسے	وہ ہوگا	میرے لئے	لڑکا	اور	وہ ہے	میری بیوی	بانجھ

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا

میرے بیٹا کیسے ہوگا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے

وَّ	قَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ	الْكِبَرِ	عِتِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكَ
اور	یقیناً	میں پہنچا	سے	بڑھاپا	انتہائی حد	اس نے کہا	اسی طرح

وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿9﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ

اور میں بڑھاپے کی انتہائی حد کو پہنچ گیا ہوں؟اس نے کہا اسی طرح۔

قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَّ	قَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ	قَبْلُ
اس نے کہا	تیرا ربّ	وہ	میرے اوپر	آسان	اور	یقیناً	میں نے تجھے پیدا کیا	سے	پہلے

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ

تیرے ربّ نے کہا ہے کہ یہ مجھ پر آسان ہے۔اور یقیناً میں تجھے بھی تو پہلے پیدا کر چکا ہوں

وَ	لَمْ تَكُ	شَيْئًا	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْۤ	اٰيَةً
اور	تو نہیں تھا	کچھ بھی	اس نے کہا	اے میرے ربّ	تو بنادے	میرے لئے	نشان

وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿10﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ

جبکہ تُو کچھ چیز نہ تھا۔اس نے کہا اے میرے ربّ! میرے لئے کوئی نشان بنادے۔

قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا
اس نے کہا	تیرا نشان	کہ تو کلام نہ کرے	لوگ (جمع)	تین	راتیں	مسلسل، برابر

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿11﴾

اس نے کہا تیرا نشان یہ ہے کہ تُو لوگوں سے مسلسل تین راتوں تک کلام نہ کرے۔

فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوۡمِهٖ	مِنَ	الۡمِحۡرَابِ	فَاَوۡحٰۤى	اِلَيۡهِمۡ
پس وہ نکلا	پر، اوپر	اس کی قوم	سے	محراب، جائے عبادت	پس اس نے اشارہ کیا	ان کی طرف

فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ

پس وہ اپنی قوم پر محراب سے ظاہر ہوا اور انہیں اشارہ کیا

اَنۡ	سَبِّحُوۡا	بُكۡرَةً	وَّ	عَشِيًّا	يٰيَحۡيٰى	خُذِ	الۡكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ
کہ	تم تسبیح کرو	صبح	اور	شام، رات	اے یحییٰ	تو پکڑ	کتاب	مضبوطی کے ساتھ

اَنۡ سَبِّحُوۡا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا ﴿12﴾ يٰيَحۡيٰى خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ

کہ صبح وشام تسبیح کرو۔ اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لے۔

وَ	اٰتَيۡنٰهُ	الۡحُكۡمَ	صَبِيًّا	وَّ	حَنَانًا	مِّنۡ	لَّدُنَّا	وَ	زَكٰوةً
اور	ہم نے اسے دیا	حکمت، حکم	بچپن	اور	رحمدلی، نرم دلی	سے	ہماری جناب سے	اور	پاکیزگی

وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحُكۡمَ صَبِيًّا ﴿13﴾ وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً

اور ہم نے اسے بچپن ہی سے حکمت عطا کی تھی۔ نیز اپنی جناب سے نرم دلی اور پاکیزگی بخشی تھی

وَ	كَانَ	تَقِيًّا	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَيۡهِ
اور	وہ تھا	پرہیزگار	اور	فرمانبردار، حسن سلوک کرنے والا	اس کے والدین کے ساتھ

وَكَانَ تَقِيًّا ﴿14﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيۡهِ

اور وہ پرہیزگار تھا۔ اور اپنے والدین سے حُسنِ سلوک کرنے والا تھا

وَ	لَمۡ يَكُنۡ	جَبَّارًا	عَصِيًّا	وَ	سَلٰمٌ	عَلَيۡهِ
اور	وہ نہیں تھا	سخت گیر، سرکش	سرکش، نافرمان	اور	سلامتی	اس پر

وَلَمۡ يَكُنۡ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿15﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيۡهِ

اور ہرگز سخت گیر (اور) نافرمان نہیں تھا۔ اور سلامتی ہے اس پر

يَوۡمَ	وُلِدَ	وَ	يَوۡمَ	يَمُوۡتُ	وَ	يَوۡمَ	يُبۡعَثُ	حَيًّا
دن	وہ پیدا ہوا	اور	دن	وہ مرے گا	اور	دن	وہ اٹھایا جائے گا	زندہ

يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ﴿16﴾

جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن اسے دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا۔

ع 1 16 4

وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ
اور	تو یاد کر	میں	کتاب	مریم

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ

اور (اس) کتاب میں مریم کا ذکر کر

اِذِ	انْتَبَذَتْ	مِنْ	اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا
جب	وہ جدا ہوئی، وہ علیحدہ ہوئی	سے	اس کے گھر والے	جگہ	مشرقی

اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿17﴾

جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو کر جانب مشرق ایک جگہ چلی گئی۔

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ	دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهَا	رُوْحَنَا
اس نے بنایا	سے	ان کے ورے	پردہ	پس ہم نے بھیجا	اس کی طرف	ہمارا فرشتہ

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا

پس اس نے اپنے اور ان کے درمیان ایک حجاب حائل کر دیا۔ تب ہم نے اُس کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا

فَتَمَثَّلَ	لَهَا	بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ
پس اس نے تمثّل اختیار کیا	اس کیلئے	انسان، بشر	پورا، متناسب	اس نے کہا	یقیناً میں	میں پناہ مانگتی ہو	رحمٰن کی	تجھ سے

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿18﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ

اور اس نے اس کے لئے ایک متناسب بشر کا تمثّل اختیار کیا۔ اس نے کہا میں تجھ سے رحمان کی پناہ میں آتی ہوں

اِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ	اِنَّمَآ	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ
اگر	تو تھا	تقویٰ شعار، متقی	اس نے کہا	صرف، محض	میں	ایلچی، رسول	تیرا ربّ

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿19﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ

اگر تُو تقویٰ شعار ہے۔ اس نے کہا میں تو تیرے ربّ کا محض ایک ایلچی ہوں

لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ
تا کہ میں عطا کروں	تیرے لئے	لڑکا	پاک	اس نے کہا	کیوں کر، کیسے	وہ ہوگا	میرے لئے	لڑکا

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿20﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

تا کہ تجھے ایک پاک خو لڑکا عطا کروں۔ اس نے کہا میرے کوئی لڑکا کیسے ہوگا

وقف لازم

وَّ	لَمْ يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	وَّ	لَمْ اَكُ	بَغِيًّا
اور	اُس نے مجھے نہیں چھوا	انسان، بشر	اور	میں نہیں تھا	بدکار

وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿21﴾

جبکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں کوئی بدکار نہیں؟

قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ
اس نے کہا	اسی طرح	اس نے کہا	تیرا ربّ	وہ	میرے اوپر	آسان

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ

اس نے کہا اسی طرح۔ تیرے ربّ نے کہا ہے کہ یہ بات مجھ پر آسان ہے

وَ	لِنَجْعَلَهٗۤ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً	مِّنَّا
اور	تا کہ ہم اسے بنادیں	نشان	لوگوں کے لئے	اور	رحمت	ہماری طرف سے

وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ

اور (ہم اسے پیدا کریں گے) تا کہ ہم اسے لوگوں کے لئے نشان اور اپنی طرف سے مجسم رحمت بنادیں

وَ	كَانَ	اَمْرًا	مَّقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا
اور	وہ ہے	معاملہ	طے شدہ، فیصلہ شدہ	پس اسے اس کا حمل ہو گیا	پس وہ الگ ہو گئی	اسکے ساتھ	جگہ	دُور

وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿22﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿23﴾

اور یہ ایک طے شدہ امر ہے۔ پس اسے اس کا حمل ہو گیا اور وہ اُسے لئے ہوئے ایک دور کی جگہ کی طرف ہٹ گئی۔

فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ
پس وہ اسے لے گیا	دردِزہ	طرف	تنا	کھجور	اس نے کہا	اے کاش

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ

پھر دردِزہ اسے کھجور کے تنے کی طرف لے گیا۔ اس نے کہا اے کاش!

مِتُّ	قَبْلَ	هٰذَا	وَ	كُنْتُ	نَسْيًا	مَّنْسِيًّا
میں مرجاتی	پہلے	اِس، یہ	اور	میں ہو جاتی	بھولی ہوئی	بھلائی گئی

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿24﴾

میں اس سے پہلے مرجاتی اور بھولی بسری ہو چکی ہوتی۔

فَنَادٰىهَا	مِنۡ	تَحۡتِهَاۤ	اَلَّا تَحۡزَنِىۡ	قَدۡ	جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحۡتَكِ	سَرِيًّا
پس اس نے اسے پکارا	سے	اسکے نیچے	کہ تو غم نہ کر	یقیناً	اس نے بنایا	تیرا ربّ	تیرے نیچے	چشمہ

فَنَادٰىهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ﴿25﴾

تب (ایک پکارنے والے نے) اسے اس کی زیریں طرف سے پکارا کہ کوئی غم نہ کر۔ تیرے ربّ نے تیرے نشیب میں ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔

وَ	هُزِّىۡۤ	اِلَيۡكِ	بِجِذۡعِ	النَّخۡلَةِ	تُسٰقِطۡ	عَلَيۡكِ	رُطَبًا	جَنِيًّا
اور	تو ہلا	تیری طرف	تنا کو، ساق کو	کھجور	وہ گرائے گی	تیرے اوپر	تازہ کھجوریں	پکی ہوئی

وَهُزِّىۡۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿26﴾

اور کھجور کی ساق کو تُو اپنی سمت جنبش دے وہ تجھ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرائے گی۔

فَكُلِىۡ	وَ	اشۡرَبِىۡ	وَ	قَرِّىۡ	عَيۡنًا
پس تُو کھا	اور	تُو پی	اور	تُو ٹھنڈی کر	آنکھیں

فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا ۚ

پس تُو کھا اور پی اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر

فَاِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ	الۡبَشَرِ	اَحَدًا	فَقُوۡلِىۡۤ
پس اگر	تو دیکھتی ہے	سے	انسان، بشر	کوئی ایک، ایک	پس تُو کہہ

فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِىۡۤ

اور اگر تو کسی شخص کو دیکھے تو کہہ دے کہ

اِنِّىۡ	نَذَرۡتُ	لِلرَّحۡمٰنِ	صَوۡمًا	فَلَنۡ	اُكَلِّمَ	الۡيَوۡمَ	اِنۡسِيًّا
یقیناً میں	میں نے منت مانی	رحمان کے لئے	روزہ	پس ہرگز نہیں	میں کلام کروں گی	آج	انسان

اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ اِنۡسِيًّا ﴿27﴾ ۚ

یقیناً میں نے رحمان کے لئے روزے کی منت مانی ہوئی ہے پس آج میں کسی انسان سے گفتگو نہیں کروں گی۔

فَاَتَتۡ	بِهٖ	قَوۡمَهَا	تَحۡمِلُهٗ	قَالُوۡا	يٰمَرۡيَمُ	لَقَدۡ	جِئۡتِ	شَيۡـًٔـا	فَرِيًّا
پس وہ آئی	اس کے ساتھ	اس کی قوم	وہ اسے اٹھاتی ہے	انہوں نے کہا	اے مریم	یقیناً	تُو آئی ہے	چیز	بُرا

فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـًٔـا فَرِيًّا ﴿28﴾

پھر وہ اسے اٹھائے ہوئے اپنی قوم کی طرف لے آئی۔ انہوں نے کہا اے مریم! یقیناً تُو نے تو بہت بُرا کام کیا ہے۔

يٰٓاُخْتَ	هٰرُوْنَ	مَا	كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ	سَوْءٍ
اے بہن	ہارون	نہیں	وہ تھا	تیرا باپ	آدمی	بُرا

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ

اے ہارون کی بہن! تیرا باپ تو بُرا آدمی نہ تھا

وَّ	مَا	كَانَتْ	اُمُّكِ	بَغِيًّا	فَاَشَارَتْ	اِلَيْهِ
اور	نہ	وہ تھی	تیری ماں	بدکار	پس اس نے اشارہ کیا	اس کی طرف

وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۚ﴿29﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ

اور نہ تیری ماں بدکار تھی۔ تو اس نے اس کی طرف اشارہ کیا۔

قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِي	الْمَهْدِ	صَبِيًّا
انہوں نے کہا	کس طرح، کیونکر	ہم بات کرتے ہیں	جو	وہ ہے	میں	پنگھوڑا، گود	بچہ

قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿30﴾

انہوں نے کہا ہم کیسے اس سے بات کریں جو ابھی پنگھوڑے میں پلنے والا بچہ ہے۔

قَالَ	اِنِّيْ	عَبْدُ	اللّٰهِ	اٰتٰنِيَ	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلَنِيْ	نَبِيًّا
اس نے کہا	یقیناً میں	بندہ	اللہ	اس نے مجھے عطا کی	کتاب	اور	اس نے مجھے بنایا	نبی

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿31﴾

اُس نے کہا یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب عطا کی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔

وَّ	جَعَلَنِيْ	مُبٰرَكًا	اَيْنَ مَا	كُنْتُ
اور	اس نے مجھے بنایا	برکت والا، مبارک	جہاں کہیں	مَیں ہوں

وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ

نیز مجھے مبارک بنا دیا ہے جہاں کہیں میں ہوں

وَ	اَوْصٰنِيْ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	الزَّكٰوةِ	مَا دُمْتُ	حَيًّا
اور	اس نے مجھے تاکید کی	نماز کی	اور	زکوٰۃ	جب تک میں ہوں	زندہ

وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿32﴾

اور مجھے نماز کی اور زکوٰۃ کی تلقین کی ہے جب تک میں زندہ رہوں۔

شَقِيًّا	جَبَّارًا	لَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ	وَ	بِوَالِدَتِىۡ	بَرًّاۢ	وَّ
بدبخت	ظالم، سخت گیر	اس نے مجھے نہیں بنایا	اور	میری ماں کیساتھ	حسن سلوک کرنے والا، فرمانبردار	اور

وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِىۡ وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿33﴾

اور اپنی ماں سے حسن سلوک کرنے والا (بنایا) اور مجھے سخت گیر اور سخت دل نہیں بنایا۔

وُلِدْتُّ	يَوۡمَ	عَلَىَّ	السَّلٰمُ	وَ
میں پیدا ہوا	دن	مجھ پر، میرے اوپر	سلامتی	اور

وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدْتُّ

اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن مجھے جنم دیا گیا

حَيًّا	اُبۡعَثُ	يَوۡمَ	وَ	اَمُوۡتُ	يَوۡمَ	وَ
زندہ	میں مبعوث کیا جاؤں گا	دن	اور	میں مروں گا	دن	اور

وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ وَيَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا ﴿34﴾

اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے مبعوث کیا جاؤں گا۔

يَمۡتَرُوۡنَ	فِيۡهِ	الَّذِىۡ	الۡحَقِّ	قَوۡلَ	مَرۡيَمَ	ابۡنُ	عِيۡسَى	ذٰلِكَ
وہ شک کرتے ہیں	اس میں	وہ جو	سچی، حق	بات	مریم	بیٹا	عیسیٰ	وہ

ذٰلِكَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ الَّذِىۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿35﴾

یہ ہے عیسیٰ بن مریم۔ (یہ) وہ حق بات ہے جس میں وہ شک کر رہے ہیں۔

سُبۡحٰنَهٗ	وَّلَدٍ	مِنۡ	يَّتَّخِذَ	اَنۡ	لِلّٰهِ	كَانَ	مَا
وہ پاک ہے	بیٹا	سے	وہ بناتا ہے	کہ	اللہ کے لئے	وہ تھا	نہیں

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ

اللہ کی شان نہیں کہ وہ کوئی بیٹا بنا لے۔ پاک ہے وہ۔

فَيَكُوۡنُ	كُنۡ	لَهٗ	يَقُوۡلُ	فَاِنَّمَا	اَمۡرًا	قَضٰى	اِذَا
پس وہ ہو جاتا ہے	تو ہو جا	اس کے لئے	وہ کہتا ہے	پس یقیناً	معاملہ	اس نے فیصلہ کیا	جب

اِذَا قَضٰى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿36﴾

جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ اسے محض "ہو جا" کہتا ہے تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر رہتا ہے۔

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
اور	یقیناً	اللہ	میرا ربّ	اور	تمہارا ربّ	پس تم اس کی عبادت کرو

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ

اور یقیناً اللہ ہی میرا ربّ اور تمہارا ربّ ہے۔ پس تم اس کی عبادت کرو۔

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ	بَيْنِهِمْ
یہ	راستہ	سیدھا	پس اس نے اختلاف کیا	گروہ (جمع)	سے	ان کے درمیان

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿37﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ

یہی سیدھا راستہ ہے۔ پس ان کے اندر ہی سے گروہوں نے اختلاف کیا۔

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	مَّشْهَدِ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ
پس ہلاکت ہو	ان لوگوں کیلئے	انہوں نے کفر کیا	سے	حاضر ہونا	دن	بڑا

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿38﴾

پھر ہلاکت ہوگی اُن کے لئے جنہوں نے کفر کیا ایک بہت بڑے دن میں حاضری کے نتیجہ میں۔

اَسْمِعْ بِهِمْ	وَ	اَبْصِرْ	يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا
کیا خوب ان کا سننا	اور	کیا خوب دیکھنا	دن	وہ ہمارے پاس آئیں گے

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا

کیا خوب ان کا سننا اور کیا خوب اُن کا دیکھنا ہوگا جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے۔

لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
لیکن	ظلم کرنے والے	آج	میں	گمراہی	کھلی کھلی

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿39﴾

لیکن ظالم لوگ تو آج ایک کھلی کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَ	اَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْحَسْرَةِ	اِذْ	قُضِيَ	الْاَمْرُ
اور	تو انہیں ڈرا	دن	حسرت	جب	فیصلہ کیا گیا	معاملہ

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ

وقف لازم

اور انہیں (اس) حسرت کے دن سے ڈرا جب فیصلہ چکا دیا جائے گا۔

وَ	هُمْ	فِيْ	غَفْلَةٍ	وَّ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
اور	وہ	میں	غفلت	اور	وہ (جمع)	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿40﴾

حال یہ ہے کہ وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّا	نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَ	مَنْ	عَلَيْهَا
یقیناً ہم	ہم	ہم وارث ہوں گے	زمین	اور	جو	اس پر

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

یقیناً زمین کے ہم ہی وارث ہوں گے اور اُن کے بھی جو اُس پر ہیں

وَ	اِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	اِبْرٰهِيْمَ
اور	ہماری طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور	تُو یاد کر	میں	کتاب	ابراہیم

ع 2 25 5

وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿41﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ

اور ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔ اور (اس) کتاب میں ابراہیم کا ذکر بھی کر۔

اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	يٰۤاَبَتِ
یقیناً وہ	وہ تھا	بہت سچا، صدیق	نبی	جب	اس نے کہا	اس کے باپ سے	اے میرے باپ

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿42﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ

یقیناً وہ ایک صدیق نبی تھا۔ جب اس نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ!

لِمَ	تَعْبُدُ	مَا	لَا	يَسْمَعُ	وَ	لَا	يُبْصِرُ
کیوں	تُو عبادت کرتا ہے	جو	نہیں	وہ سنتا ہے	اور	نہ	وہ دیکھتا ہے

لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

تو کیوں اس کی عبادت کرتا ہے جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے

وَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْكَ	شَيْـًٔا	يٰۤاَبَتِ
اور	نہ	وہ کام آتا ہے	تجھ سے	کچھ بھی	اے میرے باپ

وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿43﴾ يٰۤاَبَتِ

اور تیرے کسی کام نہیں آتا۔ اے میرے باپ!

اِنِّیۡ	قَدۡ	جَآءَنِیۡ	مِنَ	الۡعِلۡمِ	مَا	لَمۡ یَاۡتِکَ
یقیناً میں	یقیناً، ضرور	وہ میرے پاس آیا	سے	علم	جو	وہ تیرے پاس نہیں آیا

اِنِّیۡ قَدۡ جَآءَنِیۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ یَاۡتِکَ

یقیناً میرے پاس وہ علم آچکا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا۔

فَاتَّبِعۡنِیۡۤ	اَهۡدِکَ	صِرَاطًا	سَوِیًّا	یٰۤاَبَتِ	لَا تَعۡبُدِ	الشَّیۡطٰنَ
پس تُو میری پیروی کر	میں تجھے ہدایت دوں گا	راستہ	ٹھیک، درست	اے میرے باپ	تُو عبادت نہ کر	شیطان

فَاتَّبِعۡنِیۡۤ اَهۡدِکَ صِرَاطًا سَوِیًّا ﴿44﴾ یٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّیۡطٰنَ ؕ

پس میری پیروی کر۔ میں ٹھیک راستے کی طرف تیری رہنمائی کروں گا۔ اے میرے باپ! شیطان کی عبادت نہ کر۔

اِنَّ	الشَّیۡطٰنَ	کَانَ	لِلرَّحۡمٰنِ	عَصِیًّا	یٰۤاَبَتِ	اِنِّیۡۤ	اَخَافُ
یقیناً	شیطان	وہ ہے	رحمٰن کا	نافرمان	اے میرے باپ	یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں

اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِیًّا ﴿45﴾ یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡۤ اَخَافُ

شیطان یقیناً رحمان کا نافرمان ہے۔ اے میرے باپ! یقیناً میں ڈرتا ہوں

اَنۡ	یَّمَسَّکَ	عَذَابٌ	مِّنَ	الرَّحۡمٰنِ	فَتَکُوۡنَ	لِلشَّیۡطٰنِ	وَلِیًّا
کہ	وہ تجھے پہنچتا ہے	عذاب	سے	رحمٰن	پس تُو ہوجائے گا	شیطان کا	دوست

اَنۡ یَّمَسَّکَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَکُوۡنَ لِلشَّیۡطٰنِ وَلِیًّا ﴿46﴾

کہ رحمان کی طرف سے تجھے کوئی عذاب پہنچے۔ پس تُو (اُس وقت) شیطان کا دوست نکلے۔

قَالَ	اَرَاغِبٌ اَنۡتَ	عَنۡ	اٰلِهَتِیۡ	یٰۤاِبۡرٰهِیۡمُ
اس نے کہا	کیا تُو انحراف کرنے والا ہے/ کیا تُو متنفر ہے	سے	میرے معبود (جمع)	اے ابراہیم

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِیۡ یٰۤاِبۡرٰهِیۡمُ ۚ

اس نے کہا کیا تُو میرے معبودوں سے انحراف کر رہا ہے اے ابراہیم!

لَئِنۡ	لَّمۡ تَنۡتَهِ	لَاَرۡجُمَنَّکَ	وَ	اهۡجُرۡنِیۡ	مَلِیًّا
اگر	تُو باز نہ آیا	میں ضرور تجھے سنگسار کروں گا	اور	تُو مجھے چھوڑ دے	کچھ عرصہ، لمبا عرصہ

لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّکَ وَ اهۡجُرۡنِیۡ مَلِیًّا ﴿47﴾

اگر تُو باز نہ آیا تو یقیناً میں تجھے سنگسار کردوں گا اور تُو مجھے لمبے عرصہ تک تنہا چھوڑ دے۔

قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ	لَكَ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا
اس نے کہا	سلامتی	تجھ پر	میں ضرور معافی طلب کروں گا	تیرے لئے	میرا ربّ	یقیناً وہ	وہ ہے	مجھ پر	مہربان

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿48﴾

اس نے کہا تجھ پر سلام۔ میں ضرور اپنے ربّ سے تیرے لئے مغفرت طلب کروں گا۔ یقیناً وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

وَ	اَعْتَزِلُكُمْ	وَ	مَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اور	میں تم سے الگ ہو جاؤں گا	اور	جو، جسے	تم پکارتے ہو	سے	سوا	اللہ

وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور میں تمہیں چھوڑ کر چلا جاؤں گا اور ان کو بھی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔

وَ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰٓى	اَلَّآ	اَكُوْنَ	بِدُعَاۗءِ	رَبِّيْ	شَقِيًّا
اور	میں پکارتا ہوں	میرا ربّ	امید ہے، ممکن ہے	کہ نہ	میں ہوں	دعائیں	میرا ربّ	بدنصیب

وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ښ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿49﴾

اور میں اپنے ربّ سے دعا کروں گا۔ عین ممکن ہے کہ میں اپنے ربّ سے دعا کرتے ہوئے بدنصیب نہ رہوں۔

فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
پس جب	وہ ان سے الگ ہوا	اور	جو	وہ عبادت کرتے ہیں	سے	سوا	اللہ

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ

پس جب اس نے انہیں چھوڑ دیا اور اُن کو بھی جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے

وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	نَبِيًّا
ہم نے عطا کیا	اس کے لئے	اسحاق	اور	یعقوب	اور	سب	ہم نے بنایا	نبی

وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿50﴾

ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کئے اور سب کو ہم نے نبی بنایا۔

وَ	وَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِنَا
اور	ہم نے عطا کیا	ان کے لئے	سے	ہماری رحمت

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا

اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے نوازا

عَلِيًّا	صِدۡقٍ	لِسَانَ	لَهُمۡ	جَعَلۡنَا	وَ
اعلیٰ درجہ، بلند	خیر، صدق	زبان، ذکر	ان کے لئے	ہم نے بنایا، ہم نے کردیا	اور

وَ جَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿51﴾

اور اُنہیں ایک بلند مرتبہ زبانِ صدق عطا کی۔

مُخۡلَصًا	كَانَ	اِنَّهٗ	مُوۡسٰٓى	الۡكِتٰبِ	فِى	اذۡكُرۡ	وَ
چُناہوا، خالص کیا گیا	وہ تھا	یقیناًوہ	موسیٰ	کتاب	میں	تو ذکر کر، تُو یاد کر	اور

وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا

اور (اس) کتاب میں موسیٰ کا ذکر بھی کر۔ یقیناًوہ خالص کیا گیا تھا

وَ	نَّبِيًّا	رَسُوۡلًا	كَانَ	وَّ
اور	نبی	پیغمبر، رسول	وہ تھا	اور

وَّ كَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿52﴾ وَ

اور ایک پیغمبر نبی تھا۔ اور

نَجِيًّا	قَرَّبۡنٰهُ	وَ	الۡاَيۡمَنِ	الطُّوۡرِ	جَانِبِ	مِنۡ	نَادَيۡنٰهُ
سرگوشی، راز کی بات	ہم نے اسے قریب کرلیا	اور	دایاں	طور	طرف، کنارہ	سے	ہم نے اسے پکارا

نَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ وَ قَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ﴿53﴾

ہم نے اسے طُور کے دائیں کنارے سے آواز دی اور اسے سرگوشی کرتے ہوئے اپنے قریب کرلیا۔

نَبِيًّا	هٰرُوۡنَ	اَخَاهُ	رَّحۡمَتِنَا	مِنۡ	لَهٗ	وَهَبۡنَا	وَ
نبی	ہارون	اس کا بھائی	ہماری رحمت	سے	اس کے لئے	ہم نے عطا کیا	اور

وَ وَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِيًّا ﴿54﴾

اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون بطور نبی عطا کیا۔

الۡوَعۡدِ	صَادِقَ	كَانَ	اِنَّهٗ	اِسۡمٰعِيۡلَ	الۡكِتٰبِ	فِى	اذۡكُرۡ	وَ
وعدہ	سچا	وہ تھا	یقیناًوہ	اسماعیل	کتاب	میں	تُو ذکر کر	اور

وَ اذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ

اور (اس) کتاب میں اسماعیل کا ذکر بھی کر۔ یقیناًوہ سچے وعدے والا

وَ	كَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا	وَ	كَانَ	يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ
اور	وہ تھا	رسول	نبی	اور	وہ تھا	وہ حکم دیتا ہے	اس کے اہل	نماز کا

وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿55﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ

اور رسول (اور) نبی تھا۔ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز

وَ	الزَّكٰوةِ	وَ	كَانَ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا
اور	زکوٰۃ	اور	وہ تھا	نزدیک	اس کا ربّ	پسندیدہ

وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿56﴾

اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتا تھا اور اپنے ربّ کے حضور بہت ہی پسندیدہ تھا۔

وَ	اذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا
اور	تُو ذکر کر، تُو یاد کر	میں	کتاب	ادریس	یقیناً وہ	وہ تھا	سچا	نبی

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿57﴾

اور (اس) کتاب میں ادریس کا ذکر بھی کر۔ یقیناً وہ بہت سچا (اور) نبی تھا۔

وَّ	رَفَعْنٰهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
اور	ہم نے اسے بلند کیا	مرتبہ، مقام	بلند	یہی لوگ	وہ جو، وہ لوگ

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿58﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور ہم نے اس کا ایک بلند مقام کی طرف رفع کیا تھا۔ یہی وہ لوگ ہیں

اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيّٖنَ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	اٰدَمَ
اس نے انعام کیا	اللہ	ان کے اوپر	سے	نبی (جمع)	سے	اولاد، ذرّیّت	آدم

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ

جن پر اللہ نے انعام کیا جو آدم کی ذرّیّت میں سے نبی تھے اور اُن میں سے تھے

وَ	مِمَّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ	نُوْحٍ	وَّ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ
اور	اس میں سے جو	ہم نے سوار کیا	ساتھ	نوح	اور	سے	اولاد، ذرّیّت	ابراہیم	اور

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ

جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا اور ابراہیم اور اسرائیل کی ذرّیّت میں سے تھے

اِسْرَآءِيْلَ	وَ	مِمَّنْ	هَدَيْنَا	وَ	اجْتَبَيْنَا	اِذَا
اسرائیل	اور	اس میں سے جو	ہم نے ہدایت دی	اور	ہم نے چن لیا	جب

اِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا

اور اُن میں سے تھے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور چُن لیا۔ جب

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ	الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ	بُكِيًّا
وہ پڑھی جاتی ہے	ان پر	آیات	رحمٰن	وہ گرجاتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے	اور	روتے ہوئے

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿59﴾

ان پر رحمان کی آیات تلاوت کی جاتی تھیں وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

فَخَلَفَ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ
پس وہ جانشین ہوا	سے	ان کے بعد	جانشین	انہوں نے ضائع کر دیا	نماز	اور	انہوں نے پیروی کی	خواہشات

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

پھر ان کے بعد ایسے جانشینوں نے (ان کی) جگہ لی جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور خواہشات کی پیروی کی۔

فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	غَيًّا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ
پس ضرور، پس جلد	وہ پائیں گے	گمراہی	مگر	جو	اس نے توبہ کی

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ﴿60﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ

پس ضرور وہ گمراہی کا نتیجہ دیکھ لیں گے۔ سوائے اُس کے جس نے توبہ کی

وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
اور	وہ ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	نیک اعمال	پس وہ	وہ داخل ہوں گے	جنت

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

اور ایمان لایا اور نیک عمل بجالایا تو یہی وہ لوگ ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے

وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	جَنّٰتِ	عَدْنِ
اور	نہ	وہ ظلم کئے جائیں گے	کچھ بھی	باغات	ہمیشگی

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ﴿61﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ

اور ذرا بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ ہمیشگی کی جنتوں میں

اِلَّتِیۡ	وَعَدَ	الرَّحۡمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالۡغَیۡبِ	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعۡدُهٗ	مَاۡتِیًّا
وہ جو	اس نے وعدہ کیا	رحمٰن	اس کے بندے	غیب	یقیناً وہ	وہ ہے	اس کا وعدہ	پورا ہو کر رہنے والا

اِلَّتِیۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِیًّا ﴿62﴾

جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غیب سے وعدہ کیا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ ضرور پورا کیا جاتا ہے۔

لَا	یَسۡمَعُوۡنَ	فِیۡهَا	لَغۡوًا	اِلَّا	سَلٰمًا
نہیں	وہ سنتے ہیں	اس میں	لغو، بیہودہ بات	مگر	سلام

لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ

وہ ان میں کوئی لغو (بات) نہیں سنیں گے مگر (صرف) سلام۔

وَ	لَهُمۡ	رِزۡقُهُمۡ	فِیۡهَا	بُكۡرَةً	وَّ	عَشِیًّا
اور	ان کے لئے	ان کا رزق	اس میں	صبح	اور	شام

وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِیۡهَا بُكۡرَةً وَّ عَشِیًّا ﴿63﴾

اور ان کے لئے اُن کا رزق ان میں صبح و شام میسر ہوگا۔

تِلۡكَ	الۡجَنَّةُ	الَّتِیۡ	نُوۡرِثُ	مِنۡ	عِبَادِنَا	مَنۡ	كَانَ	تَقِیًّا
وہ	جنت	وہ جو	ہم وراث بنائیں گے	سے	ہمارے بندے	جو	وہ ہے	متقی

تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِیۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِیًّا ﴿64﴾

یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اس کو بنائیں گے جو متقی ہو۔

وَ	مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمۡرِ	رَبِّكَ	لَهٗ	مَا
اور	نہیں	ہم اترتے ہیں	مگر	حکم کے ساتھ	تیرا ربّ	اس کے لئے	جو

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا

اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم نازل نہیں ہوتے مگر تیرے ربّ کے حکم سے۔ اُسی کا ہے جو

بَیۡنَ	اَیۡدِیۡنَا	وَ	مَا	خَلۡفَنَا	وَ	مَا	بَیۡنَ	ذٰلِكَ
درمیان	ہمارے ہاتھ	اور	جو	ہمارے پیچھے	اور	جو	درمیان	وہ

بَیۡنَ اَیۡدِیۡنَا وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَیۡنَ ذٰلِكَ ۚ

ہمارے سامنے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اُن کے درمیان ہے۔

وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	نہیں	وہ ہے	تیرا ربّ	بھولنے والا	ربّ	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿65﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور تیرا ربّ بھولنے والا نہیں۔(وہ) آسمانوں اور زمین کا ربّ ہے

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ
اور	جو	ان دونوں کے درمیان	پس تُو اس کی عبادت کر	اور	تُو قائم رہ، تُو صبر کر	اس کی عبادت پر

وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ

اور اس کا بھی جو اُن دونوں کے درمیان ہے۔ پس اس کی عبادت کر اور اس کی عبادت پر صبر سے قائم رہ۔

هَلْ	تَعْلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا	وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ
کیا	تُو جانتا ہے	اس کے لئے	ہم نام	اور	وہ کہتا ہے	انسان

ع 4 15 7

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿66﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

کیا تُو اس کا کوئی ہمنام جانتا ہے؟ اور انسان کہتا ہے

ءَ	اِذَا	مَا	مِتُّ	لَسَوْفَ	اُخْرَجُ	حَيًّا
کیا	جب	جو	میں مر گیا	البتہ ضرور، ضرور جلد	میں نکالا جاؤں گا	زندہ

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿67﴾

کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

اَوَلَا	يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	قَبْلُ
کیا نہیں	وہ یاد کرتا ہے	انسان	کہ ہم	ہم نے اسے پیدا کیا	سے	پہلے

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ

تو کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اُسے پہلے بھی اس حال میں پیدا کیا تھا کہ

وَ	لَمْ يَكُ	شَيْئًا	فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ
اور	وہ نہیں تھا	کچھ بھی	پس تیرے ربّ کی قسم	ہم انہیں ضرور اکٹھا کریں گے

وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿68﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ

وہ کچھ بھی نہ تھا۔ پس تیرے ربّ کی قسم! ہم انہیں ضرور اکٹھا کریں گے

وَ	الشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ	جَهَنَّمَ	جِثِيًّا
اور	شیاطین	پھر	ہم ضرور ان کو حاضر کریں گے	اردگرد	جہنم	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿69﴾

اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ہم انہیں لازماً جہنم کے گرد اس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔

ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ	شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى	الرَّحْمٰنِ	عِتِيًّا
پھر	ہم ضرور کھینچ لیں گے	سے	ہر ایک	گروہ	ان میں سے کون	زیادہ سخت	پر، خلاف	رحمٰن	بغاوت

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿70﴾

تب ہم ہر گروہ میں سے اُسے کھینچ نکالیں گے جو رحمان کے خلاف بغاوت میں سب سے زیادہ سخت تھا۔

ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا
پھر	ضرور ہم	زیادہ جاننے والا	ان لوگوں کو جو	وہ (جمع)	زیادہ لائق	اس کا، اسکے ساتھ	جلنا

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿71﴾

پھر ہم ہی تو ہیں جو اُن لوگوں کو سب سے زیادہ جانتے ہیں جو اُس میں جلنے کے زیادہ سزاوار ہیں۔

وَ	اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا
اور	نہیں	تم میں سے	مگر	اس میں اترنے والا	وہ ہے	پر، اوپر	تیرا رب	طے شدہ، ضروری	فیصلہ شدہ

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿72﴾

اور تم (ظالموں) میں سے کوئی نہیں مگر وہ ضرور اُس پر اُترنے والا ہے۔ یہ تیرے ربّ پر ایک طے شدہ فیصلہ کے طور پر فرض ہے۔

ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا	جِثِيًّا
پھر	ہم نجات دیں گے	وہ لوگ	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اور	ہم چھوڑتے ہیں	ظالم (جمع)	اس میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿73﴾

پھر ہم ان کو بچا لیں گے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور ہم ظالموں کو اُس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔

وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	جب	وہ پڑھی جاتی ہے	ان پر	ہماری آیات	کھلی کھلی	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور جب ان پر ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو جن لوگوں نے کفر کیا

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحْسَنُ	نَدِيًّا
ان لوگوں کے لئے	وہ ایمان لائے	کون سا	دو گروہ	بہتر	مقام	اور	زیادہ اچھا	مجلس

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿74﴾

وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے کہتے ہیں دونوں فریقوں میں سے کون مقام کے لحاظ سے بہتر اور مجلس کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے؟

وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْنٍ
اور	کتنے	ہم نے ہلاک کیا	ان سے پہلے	سے	نسل، قوم

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

اور ہم نے کتنی ہی ایسی نسلیں ان سے پہلے ہلاک کر دیں

هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّ	رِءْيًا	قُلْ	مَنْ
وہ (جمع)	زیادہ بہتر	ساز و سامان، اسباب	اور	نمود و نمائش	تو کہہ دے	جو

هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿75﴾ قُلْ مَنْ

جو ساز و سامان اور نمود و نمائش میں (ان سے) بہتر تھیں۔ تو کہہ دے جو

كَانَ	فِي	الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا
وہ ہے	میں	گمراہی	پس وہ مہلت دے گا	اس کے لئے	رحمٰن	مہلت دینا

كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

گمراہی میں ہوتا ہے رحمان اُسے ضرور کچھ مہلت دیتا ہے

حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ
یہاں تک کہ	جب	انہوں نے دیکھا	جو	وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں	خواہ، یا	عذاب

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ

یہاں تک کہ آخر جب وہ اُسے دیکھ لیں گے جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں، خواہ وہ عذاب ہو

وَ	اِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا
اور	خواہ، یا	قیامت	پس وہ ضرور جان لیں گے	کون	وہ	بُرا، بدترین	مرتبہ

وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا

یا قیامت کی گھڑی، تو وہ ضرور جان لیں گے کہ کون مرتبے کے لحاظ سے بدترین

وَّ	اَضْعَفُ	جُنْدًا	وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى
اور	زیادہ کمزور	جتھہ، لشکر	اور	وہ بڑھائے گا	اللہ	وہ لوگ	انہوں نے ہدایت پائی	ہدایت

وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴿76﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى

اور جتھے کے لحاظ سے سب سے زیادہ کمزور تھا۔ اور اللہ اُنہیں ہدایت میں بڑھا دے گا جو ہدایت پا چکے ہیں

وَ	الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	مَّرَدًّا
اور	باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر	نزدیک	تیرا ربّ	اجر، بدلہ	اور	بہتر	انجام

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿77﴾

اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے ربّ کے نزدیک اجر کے لحاظ سے بھی بہتر اور انجام کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں۔

اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا
کیا پس تُو نے دیکھا	وہ جو	اس نے کفر کیا	ہماری آیات کا	اور	اس نے کہا	میں ضرور دیا جاؤں گا	مال	اور	اولاد

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿78﴾

کیا تو نے اس پر غور کیا جس نے ہماری آیات کا انکار کر دیا اور کہا کہ ضرور میں مال اور اولاد دیا جاؤں گا۔

اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ	الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا
کیا اس نے اطلاع پائی	غیب	یا	اس نے لیا، اس نے پکڑا	نزدیک، پاس	رحمٰن	عہد

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿79﴾

کیا اس نے غیب پر اطلاع پائی ہے یا رحمان کی جناب سے کوئی عہد لے لیا ہے؟

كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ	مِنَ	الْعَذَابِ	مَدًّا
خبردار، ہرگز نہیں	ہم ضرور لکھ لیں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور	ہم بڑھائیں گے	اسکے لئے	سے	عذاب	بہت بڑھانا

كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿80﴾

خبردار! ہم ضرور لکھ رکھیں گے جو وہ کہتا ہے اور ہم اس کے لئے عذاب کو بڑھاتے چلے جائیں گے۔

وَّ	نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَ	يَاْتِيْنَا	فَرْدًا
اور	ہم اس کے وارث بن جائیں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور	وہ ہمارے پاس آئے گا	اکیلا

وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿81﴾

اور اُس کے وارث ہو جائیں گے جس کی وہ باتیں کرتا ہے جبکہ ہمارے پاس وہ اکیلا آئے گا۔

وَ	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوۡنُوۡا	لَهُمۡ	عِزًّا
اور	انہوں نے بنالئے	سے	سوائے	اللہ	معبود	تا کہ وہ ہوجائیں	ان کے لئے	عزت کا باعث

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوۡنُوۡا لَهُمۡ عِزًّا ۙ (82)

اور انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھے ہیں تا کہ ان کے لئے وہ عزت کا باعث بنیں۔

كَلَّا	سَيَكۡفُرُوۡنَ	بِعِبَادَتِهِمۡ	وَ	يَكُوۡنُوۡنَ	عَلَيۡهِمۡ	ضِدًّا
خبردار، ہرگز نہیں	وہ ضرور انکار کردیں گے	ان کی عبادت کا	اور	وہ ہوجائیں گے	ان پر	مخالف

كَلَّا ؕ سَيَكۡفُرُوۡنَ بِعِبَادَتِهِمۡ وَيَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ؑ (83)

خبردار! وہ ضرور ان کی عبادت کا انکار کردیں گے اور ان کے خلاف ہوجائیں گے۔

ع 5 17 8

اَلَمۡ تَرَ	اَنَّاۤ	اَرۡسَلۡنَا	الشَّيٰطِيۡنَ	عَلَى	الۡكٰفِرِيۡنَ	تَؤُزُّهُمۡ	اَزًّا
کیا تُو نے نہیں دیکھا	کہ ہم	ہم نے بھیجا	شیطان (جمع)	پر، اوپر	کافر (جمع)	وہ انہیں اکساتی ہے	اُکسانا

اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ تَؤُزُّهُمۡ اَزًّا ۙ (84)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہم شیطانوں کو کافروں کے خلاف بھیجتے ہیں جو انہیں طرح طرح سے اُکساتے ہیں۔

فَلَا تَعۡجَلۡ	عَلَيۡهِمۡ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمۡ	عَدًّا
پس تُو جلدی نہ کر	ان کے بارے میں	یقیناً، محض	ہم گن رہے ہیں	ان کے لئے	گنتی، گننا

فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ عَدًّا ۚ (85)

پس تُو ان کے بارہ میں جلدی نہ کر۔ ہم ان کا لمحہ لمحہ شمار کررہے ہیں۔

يَوۡمَ	نَحۡشُرُ	الۡمُتَّقِيۡنَ	اِلَى	الرَّحۡمٰنِ	وَفۡدًا
دن	ہم اکٹھا کریں گے	متقی (جمع)	طرف	رحمٰن	وفد

يَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِيۡنَ اِلَى الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ۙ (86)

وہ دن جب ہم متقیوں کو رحمان کی طرف ایک (معزز) وفد کی صورت میں اکٹھا کر کے لے جائیں گے۔

وَّ	نَسُوۡقُ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	وِرۡدًا
اور	ہم ہانک کرلے جائیں گے	جرم کرنے والے	طرف	جہنم	پیاسے/گھاٹ میں اترنے والی قوم

وَّنَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ۘ (87)

وقف لازم

اور ہم مجرموں کو جہنم کی طرف ایک گھاٹ پر اترنے والی قوم کے طور پر ہانک کرلے جائیں گے۔

لَا	يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ	الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا
نہیں	وہ اختیار رکھتے ہیں	سفارش، شفاعت	مگر، سوائے	جو، جسے	اس نے بنایا، اس نے لیا	پاس، حضور	رحمٰن	عہد

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿88﴾

وقف لازم

وہ کسی شفاعت کا اختیار نہ رکھیں گے سوائے اُس کے جس نے رحمان کی جناب سے عہد لے رکھا ہو۔

وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ	شَيْـًٔا	اِدًّا
اور	انہوں نے کہا	اس نے بنالیا	رحمٰن	بیٹا	یقیناً	تم نے کی، تم لائے	چیز	بُری، بیہودہ

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿89﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿90﴾

اور وہ کہتے ہیں رحمان نے بیٹا اپنا لیا ہے۔ یقیناً تم ایک بہت بیہودہ بات بنالائے ہو۔

تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ	الْاَرْضُ
قریب ہے	آسمان (جمع)	وہ پھٹ جاتی ہیں، وہ پھٹ جائیں گی	اس سے	اور	وہ پھٹ جاتی ہے	زمین

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ

قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہوجائے

وَ	تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا
اور	وہ گر جاتی ہے	پہاڑ (جمع)	کانپنا، لرزنا	یہ کہ	انہوں نے پکارا	رحمٰن کے لئے	بیٹا

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿91﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿92﴾

اور پہاڑ لرزتے ہوئے گر پڑیں۔ کہ انہوں نے رحمان کے لئے بیٹے کا دعویٰ کیا ہے۔

وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا
اور	نہیں	لائق، شایانِ شان	رحمٰن کے لئے	کہ	وہ بناتا ہے	بیٹا

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿93﴾

حالانکہ رحمان کے شایانِ شان نہیں کہ وہ کوئی بیٹا اپنائے۔

اِنْ	كُلُّ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
نہیں	ہر ایک	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یقیناً آسمانوں اور زمین میں کوئی نہیں

اِلَّآ	اٰتِی	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا	لَقَدْ	اَحْصٰىهُمْ	وَ	عَدَّهُمْ	عَدًّا
مگر	آنے والا	رحمٰن	بندہ	یقیناً	اس نے انہیں گن لیا	اور	اس نے انہیں شمار کرلیا	شمار کرنا

اِلَّآ اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿94﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿95﴾

مگر وہ رحمان کے حضور ایک بندے کے طور پر آنے والا ہے۔ اس نے یقیناً ان کا احاطہ کیا ہوا ہے اور انہیں خوب گن رکھا ہے۔

وَ	كُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	ان میں سے ہر ایک	وہ اس کے پاس آئے گا	دن	قیامت	اکیلا	یقیناً	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿96﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اُس کے حضور اکیلا آئے گا۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا	فَاِنَّمَا
اور	انہوں نے عمل کئے	نیک	وہ ضرور بنا دے گا	ان کے لئے	رحمٰن	محبت	پس یقیناً

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿97﴾ فَاِنَّمَا

اور نیک اعمال بجالائے اُن کے لئے رحمان محبت پیدا کر دے گا۔ پس یقیناً

يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	تُنْذِرَ	بِهٖ	قَوْمًا	لُّدًّا
ہم نے اسے آسان کیا	تیری زبان پر	تاکہ تو خوشخبری دے	اسکے ساتھ	متقی (جمع)	اور	تُو ڈرائے	اسکے ساتھ	قوم	جھگڑالو

يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿98﴾

ہم نے اِسے تیری زبان پر رواں کر دیا ہے تاکہ تو متقیوں کو اس کے ذریعہ خوشخبری دے اور جھگڑالو قوم کو اس کے ذریعہ ڈرائے۔

وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	هَلْ
اور	کتنی	ہم نے ہلاک کیا	ان سے پہلے	سے	قوم	کیا

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ

اور کتنی ہی نسلیں ہیں جنہیں ہم نے اُن سے پہلے ہلاک کر دیا۔ کیا

تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ	اَحَدٍ	اَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا
تو محسوس کرتا ہے	ان میں	سے	ایک، کسی کو	یا	تُو سنتا ہے	ان کے لئے	آہٹ

تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿99﴾

تُو ان میں سے کسی کو محسوس کرتا ہے یا اُن کی آہٹ سنتا ہے۔

ع 16 6 9 النصف

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مِائَةٌ وَّ سِتٌّ وَّ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّ ثَمَانِيَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ طٰہٰ مکّی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 136 آیات اور 8 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

طٰهٰ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى
طٰہٰ	نہیں	ہم نے اتارا	تیرے پر / تجھ پر	قرآن	تا کہ تُو دکھ میں مبتلا ہو

طٰهٰ ② مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ③

طَیِّب۔ ھَادِیْ: اے پاک (رسول) اور ہادیء کامل! ہم نے تجھ پر قرآن اس لئے نہیں اُتارا کہ تُو دکھ میں مبتلا ہو۔

اِلَّا	تَذْكِرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى	تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ
مگر	نصیحت	اسکے لئے جو	وہ ڈرتا ہے	اتارا جانا	اس کی طرف سے	اس نے پیدا کیا	زمین

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ④ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ

مگر (یہ) محض نصیحت کے طور پر ہے اُس کے لئے جو ڈرتا ہے۔ اس کا اتارا جانا اس کی طرف سے ہے جس نے زمین

وَ	السَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى	الْعَرْشِ	اسْتَوٰى
اور	آسمان (جمع)	بلند	رحمٰن	پر، اوپر	تخت، عرش	وہ متمکن ہوا، وہ قائم ہوا

وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ⑤ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑥

اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا۔ رحمٰن۔ وہ عرش پر متمکن ہوا۔

لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ
اس کے لئے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	جو	میں	زمین

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	مَا	تَحْتَ	الثَّرٰى
اور	جو	ان دونوں کے درمیان	اور	جو	نیچے	گیلی مٹی

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ⑦

اور جو اِن دونوں کے درمیان ہے اور وہ بھی جو زمین کی گہرائیوں میں ہے۔

وَ	اِنْ	تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخْفٰى
اور	اگر	تُو ظاہر کرتا ہے	بات کو	پس یقیناً وہ	وہ جانتا ہے	پوشیدہ	اور	زیادہ پوشیدہ

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ⑧

اور اگر تو اونچی آواز میں بات کرے تو یقیناً وہ تو ہر پوشیدہ اور پوشیدہ تر کو بھی جانتا ہے۔

اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
اللہ	نہیں	معبود	مگر	وہی	اس کے لئے	نام (جمع)	اچھے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑨

اللہ ۔اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔اسی کے تمام خوبصورت نام ہیں۔

وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	رَاٰ	نَارًا
اور	کیا	وہ تیرے پاس آیا	بات، سرگزشت	موسیٰ	جب	اس نے دیکھی	آگ

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑩ اِذْ رَاٰ نَارًا

اور کیا موسیٰ کی سرگزشت تجھ تک پہنچی ہے۔جب اس نے آگ دیکھی

وقف لازم

فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا
پس اس نے کہا	اس کے گھر والوں سے	تم ٹھہرو	یقیناً میں	میں نے دیکھی	آگ

فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

تو اپنے اہل سے کہا ذرا ٹھہرو، میں نے ایک آگ سی دیکھی ہے۔

لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى
شاید میں	میں تمہارے پاس آؤں گا	اس میں سے	انگاروں کے ساتھ	یا	میں پاؤں گا	پر، اوپر	آگ	راہنمائی

لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑪

امید ہے کہ میں تمہارے پاس اس میں سے کوئی انگارہ لے آؤں یا اس آگ کے پاس مجھے رہنمائی مل جائے۔

فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	يٰمُوْسٰى	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ
پس جب	وہ اس کے پاس آیا	وہ آواز دیا گیا	اے موسیٰ	یقیناً میں	میں	تیرا ربّ

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿12﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ

پس جب وہ اس تک پہنچا تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! یقیناً میں تیرا ربّ ہوں۔

فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ	بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى
پس تُو اتار دے	تیرے دونوں جوتے	یقیناً تُو	وادی میں	مقدس، پاک	طُوٰی

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿13﴾

پس اپنے دونوں جوتے اُتار دے۔ یقیناً تو طُوٰی کی مقدس وادی میں ہے۔

وَ	اَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى
اور	مَیں	مَیں نے تجھے چُنا	پس تُو غور سے سُن	اس کو جو	وہ وحی کیا جاتا ہے

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿14﴾

اور میں نے تجھے چن لیا ہے۔ پس اُسے غور سے سُن جو وحی کیا جاتا ہے۔

اِنَّنِيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ
یقیناً مَیں	مَیں	اللہ	نہیں	معبود	مگر	مَیں	پس تُو میری عبادت کر

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ

یقیناً میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ پس میری عبادت کر

وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ
اور	تُو قائم کر	نماز	میرے ذکر کے لئے	یقیناً	قیامت، ساعت	آنے والی

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿15﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔ ساعت ضرور آنے والی ہے۔

اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعٰى
قریب ہے، بعید نہیں	مَیں اسے چھپاتا ہوں	تاکہ وہ بدلہ دی جائے	ہر ایک	نفس، جان	اس کا جو	وہ کوشش کرتی ہے

اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿16﴾

بعید نہیں کہ میں اسے چھپائے رکھوں تاکہ ہر نفس کو اس کی جزا دی جائے جو وہ کوشش کرتا ہے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِهَا
پس وہ تجھے ہرگز نہ روکے	اس سے	جو	نہیں	وہ ایمان لاتا ہے	اس پر

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا

پس ہرگز تجھے اُس (کے تقاضے پورے کرنے) سے وہ نہ روک سکے جو اس پر ایمان نہیں لاتا

وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى	وَ	مَا	تِلْكَ	بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى
اور	اس نے پیروی کی	اس کی خواہش	پس تُو ہلاک ہوجائے گا	اور	کیا	یہ	تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿17﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿18﴾

اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے ورنہ تُو ہلاک ہوجائے گا۔ اور یہ تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ اے موسیٰ!

قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَ	اَهُشُّ	بِهَا	عَلٰى	غَنَمِيْ
اس نے کہا	یہ	میرا سونٹا	میں سہارا لیتا ہوں	اس پر	اور	میں جھاڑتا ہوں	اس کے ساتھ	پر، اوپر	میری بھیڑ بکریاں

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ

اس نے کہا یہ میرا عصا ہے، میں اس پر سہارا لیتا ہوں اور اس کے ذریعے اپنی بھیڑ بکریوں پر پتے جھاڑتا ہوں

وَ	لِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى
اور	میرے لئے	اس میں	فوائد	دوسرے، اور بھی	اس نے کہا	اس کو پھینک دے	اے موسیٰ

وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿19﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿20﴾

اور اس میں میرے لئے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ اس نے کہا اسے پھینک دے اے موسیٰ!

فَاَلْقٰهَا	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى	قَالَ	خُذْهَا	وَ	لَا تَخَفْ
پس اس نے اسے پھینک دیا	پس اچانک	وہ	سانپ	وہ دوڑتی ہے	اس نے کہا	تو اسے پکڑ لے	اور	تُو نہ ڈر

فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿21﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫

پس اُس نے اسے پھینک دیا تو اچانک گویا وہ ایک حرکت کرتا ہوا سانپ سا بن گیا۔ اس نے کہا اسے پکڑ لے اور ڈر نہیں۔

سَنُعِيْدُهَا	سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى	وَ	اضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ
ہم ضرور اسے لوٹا دیں گے	اس کی حالت	پہلی	اور	تُو بھینچ لے	تیرا ہاتھ	طرف	تیرا پہلو، تیری بغل

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿22﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ

ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور تُو اپنے ہاتھ کو اپنے پہلو میں بھینچ لے،

تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ	غَيْرِ	سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى
وہ نکلے گی	سفید	سے	بغیر	بیماری، عیب	نشان	دوسرا

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿23﴾

وہ بغیر بیماری کے سفید نکلے گا۔ یہ دوسرا نشان ہے۔

لِنُرِيَكَ	مِنْ	اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى
تا کہ ہم تجھے دکھائیں	سے	ہمارے نشانات	بڑے	تُو جا	طرف	فرعون	یقیناً وہ	اس نے سرکشی کی

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿24﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿25﴾

ع 1 25 10

تا کہ آئندہ ہم تجھے اپنے بڑے بڑے نشانات میں سے بھی بعض دکھائیں۔ فرعون کی طرف جا، یقیناً اس نے سرکشی اختیار کی ہے۔

قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ	وَ	يَسِّرْ	لِيْٓ	اَمْرِيْ
اس نے کہا	اے میرے ربّ	تُو کھول دے	میرے لئے	میرا سینہ	اور	تُو آسان کر دے	میرے لئے	میرا معاملہ

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿26﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿27﴾

اس نے کہا اے میرے ربّ! میرا سینہ میرے لئے کشادہ کر دے۔ اور میرا معاملہ مجھ پر آسان کر دے۔

وَ	احْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ	لِّسَانِيْ	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ
اور	تُو کھول دے	گرہ	سے	میری زبان	وہ سمجھتے ہیں	میری بات

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿28﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿29﴾

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔

وَ	اجْعَلْ	لِّيْ	وَزِيْرًا	مِّنْ	اَهْلِيْ	هٰرُوْنَ	اَخِي
اور	تُو بنا دے	میرے لئے	مددگار، نائب	سے	میرے اہل	ہارون	میرا بھائی

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿30﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿31﴾

اور میرے لئے میرے اہل میں سے میرا نائب بنا دے۔ ہارون میرے بھائی کو۔

اشْدُدْ	بِهٖٓ	اَزْرِيْ	وَ	اَشْرِكْهُ	فِيْٓ	اَمْرِيْ
تُو مضبوط کر	اس کے ذریعہ	میری طاقت، میری پشت	اور	تُو اسے شریک کر	میں	میرا معاملہ، میرا کام

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿32﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿33﴾

اس کے ذریعے میری پُشت مضبوط کر۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر دے۔

كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا	وَّ	نَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا
تا کہ	ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں	بہت، بکثرت	اور	ہم تیرا ذکر کرتے ہیں	بہت، بکثرت

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿34﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿35﴾

تا کہ ہم کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ اور تجھے بہت یاد کریں۔

اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا	قَالَ	قَدْ	اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى
یقیناً تُو	تُو ہے	ہم پر	گہری نظر رکھنے والا	اس نے کہا	یقیناً	تُو دیا گیا	تیری مراد، تیرا سوال	اے موسیٰ

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿36﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿37﴾

یقیناً تُو ہمارے حال پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔ اس نے کہا اے موسیٰ! تجھے تیری مُنہ مانگی (مراد) دے دی گئی۔

وَ	لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰٓى
اور	یقیناً	ہم نے احسان کیا	تیرے اوپر/ تجھ پر	ایک دفعہ	اور، دوسری

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿38﴾

اور یقیناً ہم نے ایک اور مرتبہ بھی تجھ پر احسان کیا تھا۔

اِذْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّكَ	مَا	يُوْحٰٓى
جب	ہم نے وحی کی	طرف	تیری ماں	جو	وحی کی جاتی ہے

اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿39﴾

جب ہم نے تیری ماں کی طرف وہ وحی کی جو وحی کی جاتی ہے۔

اَنِ	اقْذِفِيْهِ	فِي	التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي	الْيَمِّ
کہ	تُو اسے ڈال دے	میں	صندوق، تابوت	پس تُو اسے ڈال دے	میں	دریا

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ

کہ اسے صندوق میں ڈال دے پھر اسے دریا میں ڈال دے

فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ	لِّيْ	وَ	عَدُوٌّ	لَّهٗ
پس وہ اسے ڈال دے	دریا	ساحل پر	وہ اسے پکڑ لے گا	دشمن	میرا	اور	دشمن	اس کے لئے

فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ

پھر دریا اسے ساحل پر جا پھینکے تا کہ میرا دشمن اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے۔

وَ	اَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً	مِّنِّيْ	وَ	لِتُصْنَعَ	عَلٰى	عَيْنِيْ
اور	میں نے ڈالی	تجھ پر	محبت	میری طرف سے	اور	تا کہ تُو پرورش کیا جائے	پر، سامنے	میری آنکھ

وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿40﴾

اور میں نے تجھ پر اپنی محبت انڈیل دی اور تا کہ یہ بھی ہو کہ تو میری آنکھ کے سامنے پروان چڑھے۔

اِذْ	تَمْشِيْٓ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	مَنْ	يَّكْفُلُهٗ
جب	وہ چلتی ہے	تیری بہن	پس وہ کہتی ہے	کیا	میں تمہیں آگاہ کروں	پر	جو	وہ اس کی پرورش کرتا ہے

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ

(تصور کر کہ) جب تیری بہن چل رہی تھی پس کہتی جا رہی تھی کیا میں تمہیں بتاؤں کہ کون ہے جو اس بچے کی پرورش کر سکے گا؟

فَرَجَعْنٰكَ	اِلٰٓى	اُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ	لَا تَحْزَنَ
پس ہم نے تجھے لوٹایا	طرف	تیری ماں	تا کہ	وہ ٹھنڈی ہو	اس کی آنکھ	اور	وہ (عورت) غم نہ کرے

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ۬

پھر ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کرے۔

وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ	الْغَمِّ	وَ	فَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا
اور	تُو نے قتل کیا	ایک جان	پس ہم نے تجھے نجات بخشی	سے	غم	اور	ہم نے تجھے آزمایا	خوب آزمانا

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۬ ۫

نیز تُو نے ایک جان کو قتل کیا تو ہم نے تجھے غم سے نجات بخشی اور طرح طرح کی آزمائشوں میں ڈالا۔

فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ	اَهْلِ	مَدْيَنَ	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى	قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى
پس تُو ٹھہرا	کئی سال	میں	اہل	مدین	پھر	تُو آیا	پر، اوپر	اندازہ	اے موسیٰ

فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿41﴾

پھر تو اہلِ مدین میں چند سال رہا۔ پھر اے موسیٰ! تُو (نبوت کے لئے) ایک موزوں عمر کو پہنچ گیا۔

وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	اَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ
اور	میں نے تجھے چن لیا	اپنے نفس کے لئے	تُو جا	تُو	اور	تیرا بھائی	میرے نشانات کے ساتھ

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿42﴾ ۚ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ

اور میں نے تجھے اپنے لئے چن لیا۔ تُو اور تیرا بھائی میرے نشانات کے ساتھ جاؤ

وقف لازم

وَ	لَا تَنِيَا	فِيْ	ذِكْرِيْ	اِذْهَبَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى
اور	تم دونوں سستی نہ دکھاؤ	میں	میرا ذکر	تم دونوں جاؤ	طرف	فرعون	یقیناً وہ	اس نے سرکشی کی

وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۚ﴿43﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚ﴿44﴾

اور میرے ذکر میں سستی نہ دکھانا۔ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ۔ یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔

فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى
پس تم دونوں کہو	اس کے لئے	بات	نرم	تاکہ وہ	وہ نصیحت پکڑتا ہے	یا	وہ ڈرتا ہے

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿45﴾

پس اس سے نرم بات کہو۔ ہوسکتا ہے وہ نصیحت پکڑے یا ڈر جائے۔

قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰى
ان دونوں نے کہا	اے ہمارے ربّ	یقیناً ہم	ہم ڈرتے ہیں	کہ	وہ زیادتی کرتا ہے	ہمارے اوپر	یا	کہ	وہ سرکشی کرتا ہے

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿46﴾

ان دونوں نے کہا اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں وہ ہم پر زیادتی کرے یا سرکشی کرے۔

قَالَ	لَا تَخَافَآ	اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَ	اَرٰى
اس نے کہا	تم دونوں نہ ڈرو	یقیناً میں	تم دونوں کے ساتھ	میں سنتا ہوں	اور	میں دیکھتا ہوں

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿47﴾

اس نے کہا کہ تم ڈرو نہیں۔ یقیناً میں تم دونوں کے ساتھ ہوں۔ سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔

فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ	پس تم دونوں کہو	یقیناً ہم	دو رسول	تیرا ربّ	پس تو بھیج	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ

پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور اسے کہو کہ ہم تیرے ربّ کے دو ایلچی ہیں۔ پس ہمارے ساتھ تو بنی اسرائیل کو بھیج دے

وَ	لَا تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ
اور	تو انہیں عذاب نہ دے	یقیناً	ہم تیرے پاس آئے	نشانات کے ساتھ	سے	تیرا ربّ

وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ

اور انہیں عذاب نہ دے۔ یقیناً ہم تیرے ربّ کی طرف سے ایک بہت بڑا نشان لے کر آئے ہیں

وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى	اِنَّا	قَدْ
اور	سلامتی، سلام	پر، اوپر	جو	اس نے پیروی کی	ہدایت	یقیناً ہم	یقیناً

وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿48﴾ اِنَّا قَدْ

اور جو بھی ہدایت کی پیروی کرے اس پر سلامتی ہو۔ یقیناً

اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى	مَنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى
وحی کی گئی	ہماری طرف	کہ	عذاب	پر، اوپر	جو، جس	اس نے جھٹلایا	اور	وہ پھر گیا

اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿49﴾

ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ جو جھوٹ بولتا ہے اور الٹا پھر جاتا ہے اس پر عذاب ہوگا۔

قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ
اس نے کہا	پس کون ہے	تم دونوں کا ربّ	اے موسیٰ	اس نے کہا	ہمارا ربّ	وہ جو

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿50﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ

اس نے کہا تم دونوں کا ربّ ہے کون؟ اے موسیٰ! اس نے کہا ہمارا ربّ وہ ہے جس نے

اَعْطٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى
اس نے عطا کیا	ہر ایک	چیز	اس کی پیدائش، اس کی خِلقت	پھر	اس نے ہدایت دی

اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿51﴾

ہر چیز کو اُس کی خِلقت عطا کی پھر ہدایت کی راہ پر ڈال دیا۔

قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى	قَالَ	عِلْمُهَا
اس نے کہا	پس کیا	حال	نسلیں، قومیں	پہلی	اس نے کہا	اس کا علم

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿52﴾ قَالَ عِلْمُهَا

اس نے کہا پھر پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟ اس نے جواب دیا کہ اُن کا علم

عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ	كِتٰبٍ	لَا	يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَ	لَا	يَنْسَى
پاس	میرا ربّ	میں	کتاب	نہیں	وہ بھٹکتا ہے	میرا ربّ	اور	نہ	وہ بھولتا ہے

عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿53﴾

میرے ربّ کے پاس ایک کتاب میں ہے۔ میرا ربّ نہ بھٹکتا ہے نہ بھولتا ہے۔

الَّذِىۡ	جَعَلَ	لَـكُمُ	الۡاَرۡضَ	مَهۡدًا	وَّ	سَلَكَ	لَـكُمۡ	فِيۡهَا	سُبُلًا
وہ جو	اس نے بنایا	تمہارے لئے	زمین	بچھونا	اور	اس نے جاری کئے	تمہارے لئے	اس میں	راستے

الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّسَلَكَ لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا

(وہ) جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہاری خاطر اس میں کئی راستے جاری کئے

وَّ	اَنۡزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخۡرَجۡنَا	بِهٖۤ	اَزۡوَاجًا
اور	اس نے اتارا	سے	آسمان، بادل	پانی	پس ہم نے نکالا	اس کے ذریعہ	جوڑے

وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا

اور اس نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس سے کئی ایک جوڑے

مِّنۡ	نَّبَاتٍ	شَتّٰى	كُلُوۡا	وَ	ارۡعَوۡا	اَنۡعَامَكُمۡ
سے	روئیدگی، نباتات	مختلف	تم کھاؤ	اور	تم چراؤ	تمہارے مویشی

مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿54﴾ كُلُوۡا وَارۡعَوۡا اَنۡعَامَكُمۡ ؕ

نباتات کی مختلف قسموں سے پیدا کئے۔ کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ۔

اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِى النُّهٰى	مِنۡهَا	خَلَقۡنٰكُمۡ
یقیناً	میں	یہ، اس	ضرور نشانات	صاحبِ عقل لوگوں کے لئے	اس میں سے	ہم نے تمہیں پیدا کیا

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿55﴾ مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ

ع 2 30 11

اس میں یقیناً صاحبِ عقل لوگوں کے لئے کئی بڑے نشانات ہیں۔ اسی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے

وَ	فِيۡهَا	نُعِيۡدُكُمۡ	وَ	مِنۡهَا	نُخۡرِجُكُمۡ	تَارَةً	اُخۡرٰى
اور	اس میں	ہم تمہیں لوٹائیں گے	اور	اس میں سے	ہم تمہیں نکالیں گے	مرتبہ، بار	دوسری، اور

وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى ﴿56﴾

اور اسی میں ہم تمہیں لوٹا دیں گے اور اسی سے تمہیں ہم دوسری مرتبہ نکالیں گے۔

وَ	لَقَدۡ	اَرَيۡنٰهُ	اٰيٰتِنَا	كُلَّهَا	فَكَذَّبَ	وَ	اَبٰى
اور	یقیناً	ہم نے اسے دکھائے	ہمارے نشانات	سب کی سب	پس اس نے تکذیب کی	اور	اس نے انکار کیا

وَلَقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿57﴾

اور یقیناً ہم نے اُسے اپنے تمام نشانات دکھائے مگر اس نے جھٹلا دیا اور انکار کر دیا۔

قَالَ	اَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ	اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	يٰمُوْسٰى
اس نے کہا	کیا تو ہمارے پاس آیا	تا کہ تُو ہمیں نکالے	سے	ہماری زمین، ہمارا وطن	تیرے جادو کے ساتھ	اے موسیٰ

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۝58

اُس نے کہا کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمیں ہمارے وطن سے اپنے جادو کے ذریعہ باہر نکال دے، اے موسیٰ؟

فَلَنَاْتِيَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكَ	مَوْعِدًا
پس ہم ضرور تیرے پاس آئیں گے	جادو کے ساتھ	اس کی مانند	پس تُو بنا	ہمارے درمیان	اور	تیرے درمیان	مقررہ وقت

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

پس ہم ضرور تیرے سامنے ایک ایسا ہی جادو لائیں گے۔ پس تُو اپنے اور ہمارے درمیان وعدے کا دن اور جگہ مقرر کر

لَّا	نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَ	لَآ	اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى
نہ	ہم اس کی خلاف ورزی کریں گے	ہم	اور	نہ	تُو	مقام	برابر

لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝59

جس کی نہ ہم خلاف ورزی کریں گے نہ تُو۔ یہ (دونوں کے لئے) برابر کا مقام ہو۔

قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ	الزِّيْنَةِ	وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى
اس نے کہا	تمہارا مقررہ وقت	دن	زینت، تہوار	اور	یہ کہ	وہ اکٹھا کیا جائے	لوگ (جمع)	چاشت کا وقت

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝60

اس نے کہا تمہارے لئے مقررہ دن تہوار کا دن ہے اور یوں ہو کہ لوگوں کو کچھ دن چڑھے اکٹھا کیا جائے۔

فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى
پس وہ لوٹ گیا	فرعون	پس اس نے اکٹھا کیا	اس کی تدبیر	پھر	وہ آیا	اس نے کہا	ان سے	موسیٰ

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝61 قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى

پس فرعون منہ موڑ کر چلا گیا پھر اُس نے اپنا منصوبہ مکمل کیا پھر دوبارہ آیا۔ موسیٰ نے ان سے کہا

وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ	بِعَذَابٍ
وائے افسوس تم پر	نہ	تم گھڑو، تم افتراء کرو	پر، اوپر	اللہ	جھوٹ	پس وہ تمہیں ہلاک کر دے گا	عذاب کے ساتھ

وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ

وائے افسوس تم پر! اللہ پر جھوٹ نہ گھڑو ورنہ وہ تمہیں عذاب سے تہس نہس کر دے گا۔

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرٰى	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
اور	یقیناً	وہ ناکام ہوا	جو	اس نے افتراء کیا	پس انہوں نے جھگڑا کیا	ان کا معاملہ	ان کے درمیان

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى (62) فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

اور یقیناً وہ نامراد ہوجاتا ہے جو افترا کرتا ہے۔ پس وہ اپنے معاملہ میں ایک دوسرے سے جھگڑتے رہے

وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوٰى	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ
اور	انہوں نے چھپایا	پوشیدہ مشورے	انہوں نے کہا	یقیناً	یہ دونوں	ضرور دو جادوگر	وہ دونوں چاہتے ہیں

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى (63) قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ

اور چھپ چھپ کر پوشیدہ مشورے کرتے رہے۔ انہوں نے کہا یقیناً یہ دونوں تو محض جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں

اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ	مِّنْ	اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَ	يَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى
کہ	وہ دونوں تم کو نکالیں	سے	تمہارا الملک	ان دونوں کے جادو سے	اور	وہ دونوں جائیں	تمہارے طریقہ کے ساتھ	اعلیٰ، مثالی

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى (64)

کہ تمہیں اپنے جادو کے ذریعہ تمہارے وطن سے نکال دیں اور تمہارے مثالی طور طریق کو نابود کردیں۔

فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا	وَ	قَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ
پس تم اکٹھا کرو	تمہاری تدبیریں	پھر	تم آؤ	صف بہ صف	اور	یقیناً	وہ کامیاب ہوا	آج

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ

پس اپنی تدبیروں کو مجتمع کرلو پھر صف بہ صف چلے آؤ اور یقیناً آج وہی کامیاب ہوگا

مَنِ	اسْتَعْلٰى	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ
جو	وہ غالب آیا	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا	کہ	تو ڈالتا ہے

مَنِ اسْتَعْلٰى (65) قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ

جو بالا ہوگا۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ! کیا تو ڈالے گا

وَ	اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى
اور	یا	کہ	ہم ہوں	پہلے	جو	اس نے ڈالا

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى (66)

یا پھر ہم پہلے ہوں جو (اپنا جادو) ڈالیں۔

قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا	فَاِذَا	حِبَالُهُمْ	وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ
اس نے کہا	بلکہ	تم ڈالو	پس اچانک	ان کی رسیاں	اور	ان کی سونٹیاں	اسے خیال دلایا گیا	اس کی طرف

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ

اس نے کہا بلکہ تم ہی ڈالو۔ پس اچانک ان کے جادو کی وجہ سے اسے خیال دلایا گیا کہ ان کی رسیاں اور ان کی سونٹیاں

مِنْ	سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا	تَسْعٰى	فَاَوْجَسَ	فِيْ	نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى
سے	ان کا جادو	کہ وہ	وہ دوڑتی ہے	پس اس نے محسوس کیا	میں	اس کا نفس	خوف	موسیٰ

مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿67﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿68﴾

دوڑ رہی ہیں۔ تو موسیٰ نے اپنے جی میں خوف محسوس کیا۔

قُلْنَا	لَا تَخَفْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْاَعْلٰى
ہم نے کہا	تُو نہ ڈر	یقیناً تُو	تُو	غالب آنے والا

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿69﴾

ہم نے کہا مت ڈر۔ یقیناً تو ہی غالب آنے والا ہے۔

وَ	اَلْقِ	مَا	فِيْ	يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوْا
اور	تُو پھینک، تُو ڈال دے	جو	میں	تیرا داہنا ہاتھ	وہ نگل جائے گی	جو	انہوں نے بنایا

وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ

اور جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے اسے پھینک دے جو کچھ انہوں نے بنایا یہ اسے نگل جائے گا۔

اِنَّمَا	صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السَّاحِرُ	حَيْثُ	اَتٰى
محض	انہوں نے بنایا	تدبیر، شعبدہ	جادوگر	اور	نہ	وہ کامیاب ہوتا ہے	جادوگر	جہاں سے	وہ آیا

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿70﴾

انہوں نے جو بنایا ہے وہ محض ایک جادوگر کا شعبدہ ہے اور جادوگر جس جہت سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوا کرتا۔

فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى
پس وہ ڈال دیا گیا	جادوگر (جمع)	سجدہ کرنے والے	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	ربّ پر	ہارون	اور	موسیٰ

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿71﴾

پس تمام جادوگر سجدے کی حالت میں گرا دیئے گئے۔ انہوں نے کہا ہم ہارون اور موسیٰ کے ربّ پر ایمان لے آئے ہیں۔

قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ
اس نے کہا	تم ایمان لے آئے	اس پر	پہلے، پیشتر	کہ	میں اجازت دوں گا	تمہارے لئے

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ

اس نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دیتا؟

اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ
یقیناً وہ	ضرور تمہارا بڑا	وہ جو	اس نے تمہیں سکھایا	جادو	پس ضرور میں کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

یقیناً یہ تمہارا ہی سردار ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ پس لازماً میں تمہارے ہاتھ

وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ	جُذُوْعِ	النَّخْلِ
اور	تمہارے پاؤں	سے	مخالف سمت	اور	میں ضرور تمہیں صلیب دوں گا	میں	تنے	کھجور

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫

اور تمہارے پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دوں گا اور ضرور تمہیں کھجور کے تنوں پر سُولی چڑھاؤں گا

وَ	لَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّ	اَبْقٰى
اور	ضرور تم جان لوگے	ہم میں سے کون	زیادہ سخت	عذاب	اور	باقی رہنے والا

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى (72)

اور تم یقیناً جان لوگے کہ ہم میں سے کون عذاب دینے میں زیادہ سخت اور باقی رہنے والا ہے۔

قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى	مَا	جَآءَنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ
انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم تجھے ترجیح دیں گے	پر، اوپر	جو	وہ ہمارے پاس آیا	سے	کھلے کھلے دلائل

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

انہوں نے کہا ہم ہرگز تجھے ان روشن نشانات پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہم تک پہنچے ہیں

وَ	الَّذِيْ	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ	اَنْتَ	قَاضٍ
اور	وہ جو	اس نے ہمیں پیدا کیا	پس تو فیصلہ کر	جو	تو	فیصلہ کرنے والا

وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ

اور نہ ہی اس پر (ترجیح دیں گے) جس نے ہمیں پیدا کیا۔ پس کر گزر جو تو کرنے والا ہے۔

إِنَّمَا	تَقْضِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	إِنَّآ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا
یقیناً،محض	توفیصلہ کرتا ہے	یہ	زندگی	دنیا	یقیناً ہم	ہم ایمان لائے	ہمارے ربّ پر

إِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿73﴾ إِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا

تُو محض اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کرسکتا ہے۔ یقیناً ہم اپنے ربّ پر ایمان لے آئے ہیں

لِيَغْفِرَ لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَ	مَآ	أَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ	السِّحْرِ
تاکہ وہ ہمیں بخش دے	ہماری غلطیاں	اور	جو	تُو نے ہمیں مجبور کیا	اس پر	سے	جادو

لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ

تاکہ وہ ہمیں ہماری خطائیں اور ہمارے جادو کے کام جن پر تُو نے ہمیں مجبور کیا تھا بخش دے

وَ	اللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّ	أَبْقٰى	إِنَّهٗ	مَنْ	يَّأْتِ	رَبَّهٗ	مُجْرِمًا
اور	اللہ	بہتر	اور	باقی رہنے والا	یقیناً وہ	جو	وہ آئے گا	اس کا ربّ	مجرم

وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ﴿74﴾ إِنَّهٗ مَنْ يَّأْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا

اور اللہ بہتر اور سب سے بڑھ کر باقی رہنے والا ہے۔ یقیناً وہ جو اپنے ربّ کے حضور مجرم کے طور پر آئے گا

فَإِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى
پس یقیناً	اس کے لئے	جہنم	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور	نہ	وہ زندہ رہے گا

فَإِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿75﴾

تو لازماً اس کے لئے جہنم ہے۔ نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ رہے گا۔

وَ	مَنْ	يَّأْتِهٖ	مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ
اور	جو	وہ اس کے پاس آئے گا	مومن	یقیناً	اس نے عمل کئے	نیکیاں،نیک اعمال

وَمَنْ يَّأْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ

اور جو مومن ہوتے ہوئے اس کے پاس آئے گا اس حال میں کہ وہ نیک اعمال بجا لایا ہو

فَأُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ
پس یہی لوگ	ان کے لئے	درجے	بلند	باغات	ہمیشگی، ہمیشہ	وہ بہتی ہے	اس کے نیچے/اس کے دامن میں	نہریں

فَأُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿76﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ

تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے بہت بلند درجات ہیں۔ (وہ) ہمیشگی کی جنتیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

ع 3 22 12

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	مَنْ	تَزَكّٰى
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور	یہ	جزاء، بدلہ	جو جس	اس نے پاکیزگی اختیار کی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿77﴾

وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ اور یہ جزا ہے اس کی جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

وَ	لَقَدْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْ
اور	یقیناً	ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ	کہ	تُو رات کو چل	میرے بندوں کے ساتھ

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی تھی کہ میرے بندوں کو رات کے وقت لے چل

فَاضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيْقًا	فِى	الْبَحْرِ	يَبَسًا	لَّا	تَخٰفُ	دَرَكًا
پس تُو بنا	ان کے لئے	راستہ	میں	سمندر	خشک	نہ	تُو خوف کھائے گا	پکڑے جانا

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا

اور ان کے لئے سمندر میں ایسی راہ اختیار کر جو خشک ہو۔ نہ تجھے پکڑے جانے کا خوف ہوگا

وَّ	لَا	تَخْشٰى	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ
اور	نہ	تُو ڈرے گا	پس اس نے ان کا پیچھا کیا	فرعون	اس کے لشکروں کے ساتھ

وَّلَا تَخْشٰى ﴿78﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

اور نہ تُو ڈرے گا۔ پس فرعون نے اپنی فوجوں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا

فَغَشِيَهُمْ	مِّنَ	الْيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمْ	وَ	اَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ
پس اس نے انہیں ڈھانپ لیا	سے	سمندر	جو	اس نے انہیں ڈھانپا	اور	اس نے گمراہ کیا	فرعون	اسکی قوم

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿79﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ

تو سمندر میں سے اس چیز نے انہیں ڈھانپ لیا جس نے اُنہیں ڈھانپ لیا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا

وَ	مَا	هَدٰى	يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ	عَدُوِّكُمْ
اور	نہیں	اس نے ہدایت دی	اے بنی اسرائیل	یقیناً	ہم نے تمہیں نجات دی	سے	تمہارا دشمن

وَمَا هَدٰى ﴿80﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ

اور ہدایت نہ دی۔ اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات بخشی

وَ	وٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنَ
اور	ہم نے تم سے وعدہ کیا	طرف، جانب	طور	دایاں

وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

اور تم سے طور کے دائیں جانب ایک معاہدہ کیا

وَ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى
اور	ہم نے اتارا	تمہارے اوپر	منّ	اور	سلویٰ

وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ﴿81﴾

اور تم پر مَنّ اور سلوٰی اُتارے۔

كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	لَا تَطْغَوْا	فِيْهِ
تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	ہم نے تمہیں رزق دیا	اور	تم سرکشی نہ کرو	اس میں

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ

جو رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے طیّب چیزیں کھاؤ اور اس بارہ میں حد سے تجاوز نہ کرو

فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ	وَ	مَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ	هَوٰى
پس وہ اترے گا	تم پر	میرا غضب	اور	جو، جس	وہ اترے گا	اس پر	میرا غضب	پس یقیناً	وہ ہلاک ہو گیا

فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَ مَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿82﴾

ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہو تو وہ یقیناً ہلاک ہو گیا۔

وَ	اِنِّيْ	لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا
اور	یقیناً میں	ضرور بہت بخشنے والا	اس کے لئے	اس نے توبہ کی	اور	وہ ایمان لایا	اور	اس نے عمل کئے	نیک

وَ اِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا

اور یقیناً میں بہت بخشنے والا ہوں اُسے جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے

ثُمَّ	اهْتَدٰى	وَ	مَآ	اَعْجَلَكَ	عَنْ	قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى
پھر	وہ ہدایت پا گیا	اور	کون، کس	اس نے تجھے جلدی میں ڈالا	سے	تیری قوم	اے موسیٰ

ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿83﴾ وَ مَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿84﴾

پھر ہدایت پر قائم رہے۔ اور اے موسیٰ! کس بات نے تجھے اپنی قوم سے جلدی میں الگ ہونے پر مجبور کیا؟

قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰٓى	اَثَرِيْ	وَ	عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى
اس نے کہا	وہ	یہ لوگ	پر، اوپر	میرے نقش قدم	اور	میں نے جلدی کی	تیری طرف	اے میرے ربّ	تا کہ تو راضی ہو جا

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿85﴾

اس نے کہا وہ میرے ہی نقش قدم پر ہیں اور اے میرے ربّ! میں اس لئے جلد تیری طرف چلا آیا کہ تُو راضی ہو جائے۔

قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ	بَعْدِكَ
اس نے کہا	پس یقیناً ہم	یقیناً، ضرور	ہم نے آزمایا	تیری قوم	سے	تیرے بعد

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

اُس نے کہا ہم نے یقیناً تیری قوم کو تیری غیر حاضری میں آزمایا

وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى	قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا
اور	اس نے انہیں گمراہ کیا	سامری	پس وہ لوٹا	موسیٰ	طرف	اس کی قوم	غصہ سے بھرا ہوا	افسوس کرتے ہوئے

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿86﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔ تب موسیٰ اپنی قوم کی طرف سخت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس لوٹا۔

قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَمْ	يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا
اس نے کہا	اے میری قوم	کیا نہیں	اس نے تم سے وعدہ کیا	تمہارا ربّ	وعدہ	اچھا

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ۚ

اس نے کہا اے میری قوم! کیا تمہارے ربّ نے تم سے ایک بہت اچھا وعدہ نہیں کیا تھا

اَفَطَالَ	عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ
پس کیا وہ طویل ہو گیا	تم پر	عہد	یا	تم نے ارادہ کیا

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ

پھر کیا تم پر عہد کی مدت بہت طویل ہو گئی یا تم یہ تہیہ کر چکے تھے

اَنْ	يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ	مَّوْعِدِيْ
کہ	وہ نازل ہو	تم پر	غضب	سے	تمہارا ربّ	پس تم نے خلاف ورزی کی	میرا عہد

اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿87﴾

کہ تم پر تمہارے ربّ کا غضب نازل ہو؟ پس تم نے میرے ساتھ کئے ہوئے عہد کے برخلاف کیا۔

قَالُوْا	مَآ	اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لٰكِنَّا
انہوں نے کہا	نہیں	ہم نے خلاف ورزی کی	تیرا وعدہ	ہمارے اختیار کے ساتھ	اور	لیکن ہم

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا

انہوں نے کہا ہم نے تیرے عہد کی خلاف ورزی اپنے اختیار سے نہیں کی لیکن

حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا	مِّنْ	زِيْنَةِ	الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِيُّ
ہم پر لادا گیا	بوجھ	سے	زیور	قوم	پس ہم نے اسے پھینک دیا	پس اسی طرح	اس نے ڈال دیا	سامری

حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿88﴾

ہم پر قوم کے زیورات کا بوجھ لادا گیا تھا تو ہم نے اُسے اُتار پھینکا۔ پس اس طرح سامری نے طرح ڈالی۔

فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ
پس اس نے نکالا	ان کے لئے	بچھڑا	جسم	اس کے لئے	گائے کی آواز	پس انہوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ

پھر وہ ان کے لئے ایک ایسا بچھڑا نکال لایا جو ایک (بے جان) جسم تھا جس کی گائے جیسی آواز تھی۔ تب انہوں نے کہا یہ ہے تمہارا معبود

وَ	اِلٰهُ	مُوْسٰى	فَنَسِيَ	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَلَّا	يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا
اور	معبود	موسیٰ	پس وہ بھول گیا	پس کیا نہیں	وہ دیکھتے ہیں	کہ نہیں	وہ لوٹاتا ہے	ان کی طرف	بات

وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ﴿89﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ

اور موسیٰ کا بھی، پس اُس سے بھول ہوگئی۔ کیا وہ دیکھ نہیں رہے تھے کہ وہ انہیں کسی بات کا جواب نہیں دیتا

وَّ	لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا
اور	نہیں	وہ طاقت رکھتا ہے	ان کے لئے	نقصان	اور	نہ	نفع

وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿90﴾

اور ان کے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کا؟

ع 4 13 13

وَ	لَقَدْ	قَالَ	لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ	قَبْلُ	يٰقَوْمِ
اور	یقیناً	اس نے کہا	ان سے	ہارون	سے	پہلے	اے میری قوم

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ

حالانکہ ہارون ان سے پہلے سے کہہ چکا تھا کہ اے میری قوم!

اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ	وَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ	فَاتَّبِعُوْنِيْ
یقیناً	تم آزمائے گئے	اس کے ذریعہ	اور	یقیناً	تمہارا ربّ	بے انتہاء رحم کرنے والا	پس تم میری پیروی کرو

اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ

تم اس کے ذریعہ آزمائے گئے ہو اور یقیناً تمہارا ربّ بے انتہا رحم کرنے والا ہے۔ پس تم میری پیروی کرو

وَ	اَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ
اور	تم اطاعت کرو	میرا حکم	انہوں نے کہا	ہم ہرگز نہیں ہٹیں گے	اس سے	بیٹھے رہنے والے

وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿91﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ

اور میری بات مانو۔ انہوں نے کہا ہم اس کے سامنے ضرور بیٹھے رہیں گے

حَتّٰى	يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى	قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا	مَنَعَكَ
یہاں تک کہ	وہ لوٹے	ہماری طرف	موسیٰ	اس نے کہا	اے ہارون	کیا/کس	اس نے تجھے منع کیا

حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿92﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ

یہاں تک کہ موسیٰ ہماری طرف لوٹ آئے۔ اس نے کہا اے ہارون! تجھے کس بات نے (ان کے مؤاخذہ سے) روکا تھا،

اِذْ	رَاَيْتَهُمْ	ضَلُّوْٓا	اَلَّا تَتَّبِعَنِ	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ
جب	تو نے انہیں دیکھا	وہ گمراہ ہوگئے	کہ تُو میری پیروی نہ کر	پس کیا تُو نے نافرمانی کی	میرا حکم

اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿93﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿94﴾

جب تو نے انہیں دیکھا کہ وہ گمراہ ہوگئے ہیں، کہ تُو میری اتباع نہ کرتا؟ پس کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟

قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا تَاْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ	وَ	لَا	بِرَاْسِيْ
اس نے کہا	اے میری ماں کے بیٹے	تُو نہ پکڑ	میری داڑھی کو	اور	نہ	میرے سر کو

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ

اس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے! تُو میری داڑھی اور میرا سر نہ پکڑ۔

اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ
یقیناً میں	میں ڈرا	کہ	تو کہے گا	تُو نے تفرقہ ڈال دیا	درمیان	بنی اسرائیل

اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

میں تو اس بات سے ڈر گیا کہ کہیں تُو یہ نہ کہے کہ تُو نے بنی اسرائیل کے درمیان تفرقہ ڈال دیا

وَ	لَمۡ تَرۡقُبۡ	قَوۡلِیۡ	قَالَ	فَمَا	خَطۡبُكَ	یٰسَامِرِیُّ
اور	تُونے انتظار نہ کیا	میری بات	اس نے کہا	پس کیا	تیرامعاملہ	اے سامری

وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِیۡ ﴿95﴾ قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ یٰسَامِرِیُّ ﴿96﴾

اور میرے فیصلے کا انتظار نہ کیا۔ اس نے کہا پس اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟

قَالَ	بَصُرۡتُ	بِمَا	لَمۡ	یَبۡصُرُوۡا	بِهٖ
اس نے کہا	میں نے دیکھا	اس کو جو	نہیں	انہوں نے دیکھا	اس کے ساتھ

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ یَبۡصُرُوۡا بِهٖ

اس نے کہا میں نے وہ بات جان لی تھی جسے یہ نہیں پا سکے۔

فَقَبَضۡتُ	قَبۡضَةً	مِّنۡ	اَثَرِ	الرَّسُوۡلِ	فَنَبَذۡتُهَا
پس میں نے لیا	کچھ حصہ	سے	نقش قدم	رسول	پس میں نے اسے پھینک دیا

فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا

تو میں نے رسول کے نقش قدم سے کچھ اپنا لیا پھر اسے پھینک دیا

وَ	كَذٰلِكَ	سَوَّلَتۡ	لِیۡ	نَفۡسِیۡ	قَالَ	فَاذۡهَبۡ
اور	اسی طرح	اس نے اچھا کر کے دکھایا	میرے لئے	میرا نفس	اس نے کہا	پس تو جا

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِیۡ نَفۡسِیۡ ﴿97﴾ قَالَ فَاذۡهَبۡ

اور میرے نفس نے میرے لئے یہی کچھ اچھا کر کے دکھایا۔ اس نے کہا پس چلا جا۔

فَاِنَّ	لَكَ	فِی	الۡحَیٰوةِ	اَنۡ	تَقُوۡلَ	لَا	مِسَاسَ
پس یقیناً	تیرے لئے	میں	زندگی	یہ کہ	تو کہتا ہے	نہیں	چھونا

فَاِنَّ لَكَ فِی الۡحَیٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ص

یقیناً تیرے لئے زندگی بھر یہی کہنا ہے کہ ''ہرگز نہیں چھونا''۔

وَ	اِنَّ	لَكَ	مَوۡعِدًا	لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ	وَ	انۡظُرۡ	اِلٰۤی	اِلٰـهِكَ
اور	یقیناً	تیرے لئے	میعاد	تجھ سے اس کی خلاف ورزی نہیں کی جائے گی	اور	تُو دیکھ	طرف	تیرا معبود

وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ج وَانۡظُرۡ اِلٰۤی اِلٰـهِكَ

اور یقیناً تیرے لئے ایک مقررہ وقت کا وعدہ ہے جس کی تجھ سے خلاف ورزی نہیں کی جائے گی۔ اور اپنے اس معبود کی طرف نظر کر

الَّذِیْ	ظَلْتَ	عَلَیْهِ	عَاکِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِی	الْیَمِّ	نَسْفًا
وہ جو	تُو رہا	اس پر	بیٹھنے والا	ہم ضرور اسے جلائیں گے	پھر	ضرور ہم اسے اُڑا دیں گے	میں	سمندر	خوب اُڑانا

الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاکِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ﴿98﴾

جس کے حضور تو بیٹھا رہا۔ ہم ضرور اُسے بھسم کر دیں گے پھر اُسے سمندر میں اچھی طرح بکھیر دیں گے۔

اِنَّمَآ	اِلٰـهُکُمُ	اللّٰهُ	الَّذِیْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
یقیناً	تمہارا معبود	اللہ	وہ جو	نہیں	معبود	مگر	وہ

اِنَّمَآ اِلٰـهُکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

یقیناً تمہارا معبود صرف اللہ ہی ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔

وَسِعَ	کُلَّ	شَیْءٍ	عِلْمًا	کَذٰلِکَ	نَقُصُّ	عَلَیْکَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ
اس نے احاطہ کیا	ہر ایک	چیز	علم	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	تیرے سامنے	سے	خبریں

وَسِعَ کُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿99﴾ کَذٰلِکَ نَقُصُّ عَلَیْکَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

وہ علم کے لحاظ سے ہر چیز پر حاوی ہے۔ اسی طرح ہم اُس کی خبریں تیرے سامنے بیان کرتے ہیں

مَا	قَدْ	سَبَقَ	وَ	قَدْ	اٰتَیْنٰکَ	مِنْ	لَّدُنَّا	ذِکْرًا
جو	یقیناً	وہ گذر چکا	اور	یقیناً	ہم نے تجھے دیا	سے	ہماری جناب	ذکر

مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَیْنٰکَ مِنْ لَّدُنَّا ذِکْرًا ﴿100﴾

جو گزر چکا اور ہم نے یقیناً اپنی جناب سے تجھے ذکر عطا کیا ہے۔

مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	یَحْمِلُ	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	وِزْرًا
جو، جس	اس نے اعراض کیا	اس سے	پس یقیناً وہ	وہ اٹھائے گا	دن	قیامت	بوجھ

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿101﴾

جس نے بھی اس سے اعراض کیا تو قیامت کے دن یقیناً وہ ایک بڑا بوجھ اٹھائے گا۔

خٰلِدِیْنَ	فِیْهِ	وَ	سَآءَ	لَهُمْ	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	حِمْلًا
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور	بُرا ہے	ان کے لئے	دن	قیامت	بوجھ

خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِمْلًا ﴿102﴾

وہ لمبے عرصہ تک اس (حال) میں رہنے والے ہیں۔ اور وہ اُن کے لئے قیامت کے دن ایک بہت بُرا بوجھ (ثابت) ہوگا۔

يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ	وَ	نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَىِٕذٍ	زُرْقًا
دن	وہ پھونکا جائے گا	میں	بگل،صور	اور	ہم اکٹھا کریں گے	مجرم (جمع)	اس دن	نیلی آنکھوں والے

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿103﴾

جس دن صور میں پھونکا جائے گا اور اُس دن ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے یعنی (بکثرت) نیلی آنکھوں والوں کو۔

يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	عَشْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ
وہ آہستہ باتیں کریں گے	ان کے درمیان	نہیں	تم رہے	مگر	دس	ہم	زیادہ جاننے والا

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿104﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ

وہ آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کر رہے ہوں گے کہ تم نہیں رہے مگر دس (یوم تک)۔ ہم سب سے زیادہ جانتے ہیں

بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا
اس کو جو	وہ کہتے ہیں	جب	وہ کہے گا	ان میں سے اعلیٰ	طریقہ	نہیں	تم رہے	مگر	ایک دن

بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿105﴾

جو وہ کہیں گے۔ جب اُن میں سب سے اچھا طریق اختیار کرنے والا کہے گا کہ تم بس ایک یوم کے سوا نہیں رہے۔

ع 5 15 14

وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ	نَسْفًا
اور	وہ تجھ سے پوچھتے ہیں	سے، متعلق	پہاڑ (جمع)	پس تو کہہ دے	وہ اسے اُڑا دے گا	میرا ربّ	خوب اُڑانا

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿106﴾

اور وہ تجھ سے پہاڑوں کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تُو کہہ دے کہ انہیں میرا ربّ ریزہ ریزہ کر دے گا۔

فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَّا	تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا	وَّ	لَآ	اَمْتًا
پس وہ اسے چھوڑ دے گا	میدان	صاف، چٹیل	نہیں	تُو دیکھتا ہے	اس میں	کجی، ٹیڑھاپن	اور	نہ	نشیب و فراز

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿107﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿108﴾

پس وہ انہیں ایک صاف چٹیل میدان بنا چھوڑے گا۔ تُو اس میں نہ کوئی کجی دیکھے گا اور نہ نشیب و فراز۔

يَوْمَىِٕذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهٗ	وَ	خَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ
اس دن	وہ پیروی کریں گے	پکارنے والا	نہ	کجی	اسکے لئے	اور	وہ نیچی ہوگئی	آوازیں	رحمٰن کے لئے

يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ

اس دن وہ اس دعوت دینے والے کی پیروی کریں گے جس میں کوئی کجی نہیں۔ اور رحمان کے احترام میں آوازیں نیچی ہو جائیں گی

الشَّفَاعَةُ	تَنۡفَعُ	لَّا	يَوۡمَٮِٕذٍ	هَمۡسًا	اِلَّا	تَسۡمَعُ	فَلَا
شفاعت	وہ فائدہ دے گی	نہ	اس دن	سرگوشی، آہستہ آواز	مگر، سوا	تُو سنے گا	پس نہ

فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿109﴾ يَوۡمَٮِٕذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ

اور تُو سرگوشی کے سوا کچھ نہ سنے گا۔ اس دن شفاعت فائدہ نہیں دے گی

قَوۡلًا	لَهٗ	رَضِىَ	وَ	الرَّحۡمٰنُ	لَهُ	اَذِنَ	مَنۡ	اِلَّا
بات	اس کے لئے	اس نے پسند کیا	اور	رحمٰن	اس کے لئے	اس نے اجازت دی	جو، جسے	مگر

اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَرَضِىَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿110﴾

مگر اُسے جس کے لئے رحمان اجازت دے اور جس کے حق میں بات کرنے کو وہ پسند کرے۔

لَا	وَ	خَلۡفَهُمۡ	مَا	وَ	اَيۡدِيۡهِمۡ	بَيۡنَ	مَا	يَعۡلَمُ
نہ	اور	ان کے پیچھے	جو	اور	ان کے ہاتھ (جمع)	درمیان	جو	وہ جانتا ہے

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا

وہ جانتا ہے جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے جبکہ

الۡقَيُّوۡمِ	لِلۡحَىِّ	الۡوُجُوۡهُ	عَنَتِ	وَ	عِلۡمًا	بِهٖ	يُحِيۡطُوۡنَ
قیوّم، قائم رکھنے والا	حَیّ، زندہ کے لئے	چہرے	وہ جھک گئی	اور	علم	اس کا	وہ احاطہ کرتے ہیں

يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿111﴾ وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ ؕ

وہ اس کا علم کے ذریعہ کوئی احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور چہرے حَیّ وقیّوم کے حضور جھک جائیں گے

ظُلۡمًا	حَمَلَ	مَنۡ	خَابَ	قَدۡ	وَ
ظلم	اس نے اُٹھایا	جو، جس	وہ ناکام ہوا	یقیناً	اور

وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿112﴾

اور وہ نامراد ہوگا جس نے کوئی ظلم کا بوجھ اٹھایا ہوگا۔

مُؤۡمِنٌ	هُوَ	وَ	الصّٰلِحٰتِ	مِنَ	يَّعۡمَلۡ	مَنۡ	وَ
مومن	وہ	اور	نیکیاں	سے	وہ کرتا ہے	جو	اور

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ

اور وہ جس نے اس حال میں نیکیاں کی ہوں گی کہ وہ مومن تھا

كَذٰلِكَ	وَ	هَضْمًا	لَا	وَّ	ظُلْمًا	يَخٰفُ	فَلَا
اسی طرح	اور	حق تلفی	نہ	اور	زیادتی، ظلم	وہ ڈرے گا	پس نہ

فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿113﴾ وَكَذٰلِكَ

تو وہ کسی ظلم یا حق تلفی کا خوف نہیں کرے گا۔ اور اسی طرح

الْوَعِيْدِ	مِنَ	فِيْهِ	صَرَّفْنَا	وَّ	عَرَبِيًّا	قُرْاٰنًا	اَنْزَلْنٰهُ
ڈرانا، وعید	سے	اس میں	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	اور	فصیح و بلیغ، عربی	قرآن	ہم نے اسے اُتارا

اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

ہم نے اُسے فصیح و بلیغ قرآن کی صورت میں اتارا ہے اور اُس میں ہر قسم کے وعید بیان کئے ہیں

ذِكْرًا	لَهُمْ	يُحْدِثُ	اَوْ	يَتَّقُوْنَ	لَعَلَّهُمْ
نصیحت	ان کے لئے	وہ پیدا کرے، وہ ظاہر کرے	یا	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں	تا کہ وہ

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿114﴾

تا کہ ہو سکے تو وہ تقویٰ اختیار کریں یا وہ اُن کے لئے کوئی عبرت کا نشان ظاہر کر دے۔

بِالْقُرْاٰنِ	لَا تَعْجَلْ	وَ	الْحَقُّ	الْمَلِكُ	اللّٰهُ	فَتَعٰلَى
قرآن کے ساتھ	تُو جلدی نہ کر	اور	سچا، برحق	بادشاہ	اللہ	پس وہ بلند ہوا

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

پس اللہ سچا بادشاہ بہت رفیع الشان ہے۔ پس قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کر

وَحْيُهٗ	اِلَيْكَ	يُّقْضٰى	اَنْ	قَبْلِ	مِنْ
اس کی وحی	تیری طرف	وہ پورا کیا جائے	کہ	پہلے	سے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫

پیشتر اس کے کہ اُس کی وحی تجھ پر مکمل کر دی جائے

اٰدَمَ	اِلٰٓى	عَهِدْنَآ	لَقَدْ	وَ	عِلْمًا	زِدْنِيْ	رَّبِّ	قُلْ	وَ
آدم	طرف	ہم نے عہد باندھا	یقیناً	اور	علم	تُو مجھے بڑھا	اے میرے ربّ	تُو کہہ دے	اور

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿115﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ

اور یہ کہا کر کہ اے میرے ربّ! مجھے علم میں بڑھا دے۔ اور یقیناً ہم نے قبل از یں آدم سے بھی عہد باندھا تھا

ع 6 11 15

مِنۡ	قَبۡلُ	فَنَسِیَ	وَ	لَمۡ نَجِدۡ	لَهٗ	عَزۡمًا
سے	پہلے	پس وہ بھول گیا	اور	ہم نے نہیں پایا	اس کے لئے	ارادہ،عزم

مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِیَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿116﴾

پس وہ بھول گیا۔اور ہم نے (اسے توڑنے کا) اس کا کوئی ارادہ نہیں پایا۔

وَ	اِذۡ	قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوۡٓا	اِلَّآ	اِبۡلِیۡسَ	اَبٰی
اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سجدہ کرو	آدم کیلئے	پس انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس	اس نے انکار کیا

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡٓا اِلَّآ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰی ﴿117﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے لئے سجدہ ریز ہو جاؤ تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔اس نے انکار کر دیا۔

فَقُلۡنَا	یٰٓاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَ	لِزَوۡجِكَ
پس ہم نے کہا	اے آدم	یقیناً	یہ	دشمن	تیرے لئے	اور	تیری بیوی کیلئے

فَقُلۡنَا یٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ

پس ہم نے کہا اے آدم! یقیناً یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے۔

فَلَا	یُخۡرِجَنَّكُمَا	مِنَ	الۡجَنَّةِ	فَتَشۡقٰی	اِنَّ	لَكَ
پس نہ	وہ تم دونوں کو نکال دے گا	سے	جنت	پس تُو مشقت میں پڑ جائے گا	یقیناً	تیرے لئے

فَلَا یُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَنَّةِ فَتَشۡقٰی ﴿118﴾ اِنَّ لَكَ

پس یہ ہر گز تم دونوں کو جنت سے نکال نہ دے ورنہ تُو بد نصیب ہو جائے گا۔تیرے لئے مقدر ہے

اَلَّا تَجُوۡعَ	فِیۡهَا	وَ	لَا تَعۡرٰی
کہ تُو بھوکا نہ رہے	اس میں	اور	تُو ننگا نہ رہے

اَلَّا تَجُوۡعَ فِیۡهَا وَلَا تَعۡرٰی ۙ﴿119﴾

کہ نہ تُو اس میں بھوکا رہے اور نہ ننگا۔

وَ	اَنَّكَ	لَا تَظۡمَؤُا	فِیۡهَا	وَ	لَا تَضۡحٰی
اور	کہ تُو	تُو پیاسا نہ رہے	اس میں	اور	تُو دھوپ میں نہ جلے

وَاَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُا فِیۡهَا وَلَا تَضۡحٰی ﴿120﴾

اور یہ (بھی) کہ نہ تُو اُس میں پیاسا رہے اور نہ دھوپ میں جلے۔

فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ
پس اس نے وسوسہ ڈالا	اس کی طرف	شیطان	اس نے کہا	اے آدم	کیا

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ

پس شیطان نے اُسے وسوسہ ڈال دیا۔ کہا اے آدم! کیا

اَدُلُّكَ	عَلٰى	شَجَرَةِ	الْخُلْدِ	وَ	مُلْكٍ	لَّا	يَبْلٰى
میں تجھے آگاہ کروں گا	پر، اوپر	درخت	ہمیشگی، خُلد	اور	ملک	نہ	وہ بوسیدہ ہوگا

اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿121﴾

میں ایک ایسے درخت پر تجھے آگاہ کروں جو ہمیشگی کا درخت ہے اور ایک ایسے مُلک پر جو کبھی بوسیدہ نہیں ہوگا۔

فَاَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ
پس ان دونوں نے کھایا	اس میں سے	پس وہ ظاہر ہوگئی	ان دونوں کے لئے	ان دونوں کا ننگ	اور

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ

پس دونوں نے اس میں سے کچھ کھایا اور ان کے ننگ ان پر ظاہر ہو گئے اور

طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ
وہ دونوں لگے	وہ دونوں چپکاتے ہیں	ان دونوں کے اوپر	سے	پتے	جنت

طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫

وہ جنت کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانپنے لگے۔

وَ	عَصٰٓى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى	ثُمَّ	اجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ
اور	اس نے نافرمانی کی	آدم	اس کا ربّ	پس وہ بھٹک گیا	پھر	اس نے اسے چُن لیا	اس کا ربّ

وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿122﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ

اور آدم نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی اور راہ سے بھٹک گیا۔ پھر اس کے ربّ نے اسے چن لیا

فَتَابَ	عَلَيْهِ	وَ	هَدٰى	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيْعًا
پس وہ توبہ قبول کرتے ہوئے متوجہ ہوا	اس پر	اور	اس نے ہدایت دی	اس نے کہا	تم دونوں نکل جاؤ	اس میں سے	سب کے سب

فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿123﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا

اور توبہ قبول کرتے ہوئے اس پر جھکا اور اسے ہدایت دی۔ اس نے کہا تم دونوں سب ساتھیوں سمیت اس میں سے نکل جاؤ

بَعۡضُكُمۡ	لِبَعۡضٍ	عَدُوٌّ	فَاِمَّا	يَاۡتِيَنَّكُمۡ	مِّنِّىۡ	هُدًى
تم میں سے بعض	بعض کے لئے	دشمن	پس اگر	وہ تمہارے پاس آئے گا	میری طرف سے	ہدایت

بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ

اس حال میں کہ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہو چکے ہیں۔ پس لازم ہے کہ جب بھی میری طرف سے تم تک ہدایت آئے

فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَاىَ	فَلَا	يَضِلُّ	وَ	لَا	يَشۡقٰى
پس جو	اس نے پیروی کی	میری ہدایت	پس نہ	وہ گمراہ ہوگا	اور	نہ	وہ بدبخت ہوگا

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشۡقٰى ﴿124﴾

تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو نہ وہ گمراہ ہوگا اور نہ بدنصیب۔

وَ	مَنۡ	اَعۡرَضَ	عَنۡ	ذِكۡرِىۡ	فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيۡشَةً	ضَنۡكًا
اور	جو، جسے	اس نے اعراض کیا	سے	میرا ذکر	پس یقیناً	اس کے لئے	زندگی، معیشت	تنگی

وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا

اور جو میری یاد سے اعراض کرے گا یقیناً اس کے لئے تنگی کی زندگی ہوگی

وَّ	نَحۡشُرُهٗ	يَوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ	اَعۡمٰى	قَالَ	رَبِّ
اور	ہم اس کو اٹھائیں گے	دن	قیامت	اندھا	اس نے کہا	اے میرے ربّ

وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿125﴾ قَالَ رَبِّ

اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے ربّ!

لِمَ	حَشَرۡتَنِىۡۤ	اَعۡمٰى	وَ	قَدۡ	كُنۡتُ	بَصِيۡرًا
کیوں	تُو نے مجھے اُٹھایا	اندھا	اور	یقیناً	میں تھا	بینا، دیکھنے والا

لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ اَعۡمٰى وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا ﴿126﴾

تُو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا ہے جبکہ میں بینا ہوا کرتا تھا۔

قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتۡكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيۡتَهَا	وَ	كَذٰلِكَ	الۡيَوۡمَ	تُنۡسٰى
اس نے کہا	اسی طرح	وہ تیرے پاس آئی	ہمارے نشانات	پس تُو انہیں بھول گیا	اور	اسی طرح	آج	تُو بھلایا جائے گا

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ تُنۡسٰى ﴿127﴾

اس نے کہا اسی طرح (ہوگا)۔ تیرے پاس ہماری آیات آتی رہیں پھر بھی تُو انہیں فراموش کرتا رہا۔ پس آج کے دن تُو بھی اسی طرح بھلا دیا جائے گا۔

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِىْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَ	لَمْ يُؤْمِنْۢ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ
اور	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	جو	اس نے اسراف کیا	اور	وہ ایمان نہیں لایا	آیات پر	اس کا ربّ

وَكَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ

اور اسی طرح ہم اسے جزا دیتے ہیں جس نے اسراف سے کام لیا اور وہ اپنے ربّ کی آیات پر ایمان نہیں لایا۔

وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَ	اَبْقٰى	اَفَلَمْ يَهْدِ	لَهُمْ
اور	ضرور عذاب	آخرت	زیادہ سخت	اور	زیادہ باقی رہنے والا	پس کیا اس نے ہدایت نہیں دی	ان کے لئے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿128﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور باقی رہنے والا ہے۔ پس کیا یہ بات ان کی ہدایت کا موجب نہیں بنی کہ

كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِىْ	مَسٰكِنِهِمْ
کتنے	ہم نے ہلاک کیا	ان سے پہلے	سے	نسلیں، قومیں	وہ چلتے ہیں	میں	ان کے گھر

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ

ان سے پہلے کتنے ہی زمانوں کے لوگوں کو ہم نے ہلاک کر دیا جن کے مساکن میں وہ چلتے پھرتے ہیں۔

اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِى النُّهٰى	وَ	لَوْ	لَا
یقیناً	میں	اس	ضرور نشانات	صاحبِ عقل لوگوں کے لئے	اور	اگر	نہ

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿129﴾ وَلَوْلَا

یقیناً اس میں صاحبِ عقل لوگوں کے لئے نشانات ہیں۔ اور اگر

ع 7 13 16

كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَّ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى
بات، قول	وہ ہو چکی / وہ گزر چکی	سے	تیرا ربّ	ضرور وہ تھا	لازم، چمٹا رہنے والا	اور	میعاد	مقررہ

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿130﴾

تیرے ربّ کی طرف سے ایک قول اور ایک مقررہ میعاد طے نہ ہو چکے ہوتے تو وہ ایک چمٹ رہنے والا (عذاب) بن جاتا۔

فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ
پس تُو صبر کر	پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور	تُو تسبیح کر	حمد کے ساتھ	تیرا ربّ

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کر۔

قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	غُرُوْبِهَا	وَ	مِنْ	اٰنَآئِ	الَّيْلِ
پہلے	نکلنا	سورج	اور	پہلے	اس کا غروب ہونا	اور	سے	گھڑیاں، اوقات	رات

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ

سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے نیز رات کی گھڑیوں میں بھی تسبیح کر

فَسَبِّحْ	وَ	اَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى	وَ	لَا
پس تُو تسبیح کر	اور	کنارے، اطراف	دن	شاید کہ تُو	تُو راضی ہو جائے	اور	نہ

فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿131﴾ وَلَا

اور دن کے کناروں میں بھی تاکہ تو راضی ہو جائے۔ اور

تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ
تُو پھیلا	تیری آنکھیں	طرف	جو	ہم نے سامان دیا	اس کے ساتھ	جوڑے	ان میں سے

تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

اپنی آنکھیں اس عارضی متاع کی طرف نہ پسار جو ہم نے اُن میں سے بعض گروہوں کو

زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَ	رِزْقُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ
زینت	زندگی	دنیا	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	اس میں	اور	رزق	تیرا ربّ	بہتر

زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ

دنیوی زندگی کی زینت کے طور پر عطا کی ہے تاکہ ہم اس میں ان کی آزمائش کریں۔ اور تیرے ربّ کا رزق بہت اچھا

وَّ	اَبْقٰى	وَ	اْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَ	اصْطَبِرْ	عَلَيْهَا
اور	زیادہ باقی رہنے والا	اور	تُو تلقین کر	تیرے گھر والے	نماز کی	اور	تُو قائم رہ	اس پر

وَّاَبْقٰى ﴿132﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ

اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔

لَا	نَسْــَٔلُكَ	رِزْقًا	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوٰى
نہیں	ہم تجھ سے پوچھتے ہیں	رزق	ہم	ہم تجھے رزق دیتے ہیں	اور	انجام	تقویٰ کے لئے

لَا نَسْــَٔلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿133﴾

ہم تجھ سے کسی قسم کا رزق طلب نہیں کرتے۔ ہم ہی تو تجھے رزق عطا کرتے ہیں اور نیک انجام تقویٰ ہی کا ہوتا ہے۔

وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ
اور	انہوں نے کہا	کیوں	نہ	وہ ہمارے پاس آتا ہے	نشان کے ساتھ	سے	اس کا ربّ

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے ربّ کی طرف سے ہمارے پاس کیوں کوئی ایک نشان بھی نہیں لاتا۔

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا	فِي	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى
کیا وہ ان کے پاس نہیں آئی	کھلی کھلی دلیل	جو	میں	کتابیں، صحیفے	پہلی

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿134﴾

کیا ان کے پاس وہ کھلی کھلی روشن دلیل نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں موجود ہے؟

وَ	لَوْ	اَنَّآ	اَهْلَكْنٰهُمْ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا
اور	اگر	کہ ہم	ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	عذاب کے ساتھ	سے	اس سے پہلے	ضرور انہوں نے کہا	اے ہمارے ربّ

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا

اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ ضرور کہتے اے ہمارے ربّ!

لَوْ	لَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ	قَبْلِ
اگر	نہ	تُو نے بھیجا	ہماری طرف	رسول	پس ہم پیروی کرتے ہیں	تیری آیات	سے	پہلے

لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ

کیوں نہ تُو نے ہماری طرف رسول بھیجا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے پیشتر اس کے

اَنْ	نَّذِلَّ	وَ	نَخْزٰى	قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوْا
کہ	ہم ذلیل ہوتے ہیں	اور	ہم رسوا ہوتے ہیں	تُو کہہ دے	ہر ایک	انتظار کرنے والا	پس تم انتظار کرو

اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿135﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ

کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہو جاتے۔ تُو کہہ دے کہ ہر ایک منتظر ہے، پس تم بھی انتظار کرو۔

فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَصْحٰبُ	الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ	وَ	مَنِ	اهْتَدٰى
پس عنقریب تم جان لو گے	کون	والے، اصحاب	راستہ	سیدھا	اور	کون	وہ ہدایت پا گیا

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿136﴾

ع 8 7 17

پھر تم ضرور جان لو گے کہ کون سیدھے راستے والے ہیں اور وہ کون ہے جس نے ہدایت پائی۔

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

رموز واوقاف

1-	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
2-	م	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3-	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
4-	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5-	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
6-	ص	علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7-	صلے	اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8-	ق	علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
9-	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10-	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11-	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12-	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13-		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Qala Alam

Sixteenth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-15-4

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK